اَلصَّرفُ اُمُّ العُلومِ وَالنَّحوُ اَبُوها

آسان صرف

تالیف:
حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب محدّث پالنپوری مدظلہ
اُستاذِ حدیث دارُالعُلوم دیو بند

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چند باتیں

الحمد للہ و کفیٰ و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد:

یہ آسان صرف کا حصہ دوم ہے، اس میں حصہ اول ہی کے مضامین تفصیل سے پیش کئے گئے ہیں۔ حصہ اول میں قواعد پر زیادہ توجہ نہیں دی گئی تھی، گردانوں ہی کو مقصد بنایا گیا تھا۔ اب اس حصہ میں میزان و منشعب کے مضامین مکمل دیدیئے ہیں۔ گردانیں یاد کرنے کے بعد اب بچے سہولت کے ساتھ بہت جلد یہ حصہ پڑھ لیں گے۔ اساتذۂ کرام کو چاہئے کہ اس حصہ میں قواعد کی طرف پوری توجہ دیں اور گردانوں اور تمرینات کے ذریعہ ان کو خوب ذہن نشیں کرائیں۔

ہفت اقسام کی گردانیں اس حصہ میں بھی نہیں دی گئی ہیں، کیونکہ ان کے ساتھ قواعد تعلیل کو جاننا ضروری ہے اور ابھی بچے اس کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتے۔ ان شاء اللہ یہ گردانیں حصہ سوم میں آئیں گی۔

یہ حصہ بھی سال اول ہی میں پڑھایا جائے۔ حصہ اول ختم ہونے کے بعد اس کو مکمل سن لیا جائے پھر یہ حصہ شروع کرادیا جائے اور اس حصہ میں خصوصی توجہ اسمائے مشتقہ کے قواعد کی طرف دی جائے۔ اس لئے کہ یہ قواعد عام طور پر کچے رہ جاتے ہیں یا طلبہ ان کو بھول جاتے ہیں۔

حواشی اساتذہ کے لئے ہیں البتہ ان میں سے کوئی بات طلبہ کو بتانی مفید ہو تو بتائی جاسکتی ہے اور ایک خاص بات یہ عرض کرنی ہے کہ قواعد کا اجرا ضروری ہے یعنی دوسری عربی کتابوں میں صرف کے قواعد بار بار پوچھے جائیں اور کہیں کہیں صرف صغیر یا صرف کبیر بھی کرائی جائے اس طرح قواعد ذہن نشیں ہو جائیں گے اور گردانوں کی خوب مشق ہو جائے گی۔

دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نونہالوں کے لئے علم صرف آسان فرمادیں اور ان کو دلچسپی سے یہ فن پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیں (آمین)

سعید احمد پالن پوری
خادم دار العلوم دیوبند
یکم محرم الحرام ۱۴۱۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم صرف: وہ علم ہے جس سے ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے کا طریقہ معلوم ہو، اس علم کا موضوع کلمہ ہے، گردانے کے اعتبار سے [1] اور غرض کلمات کو صحیح پڑھنا ہے۔

کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف.

اسم: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو، اور اس کے صیغہ (وزن) سے تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی نہ سمجھا جائے، جیسے فَرَسٌ، کِتَابٌ

فعل: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو، اور اس کے صیغہ سے تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے کَتَبَ (لکھا اس نے گذشتہ زمانہ میں) یَکْتُبُ (لکھتا ہے وہ فی الحال یا لکھے گا وہ آئندہ زمانہ میں)

حرف: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہو، جیسے مِنْ (سے) اِلٰی (تک) ان کے پورے معنی دوسرے کلمہ کو ملائے بغیر سمجھ میں نہیں آتے۔

﴿فائدہ﴾ فعل میں گردان بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اسم میں اس سے کم [2] اور حرف میں بالکل نہیں ہوتی، اس لئے علم صرف میں فقط اسم و فعل سے بحث کی جاتی ہے۔

افعال متصرفہ: وہ افعال ہیں جن کی گردان ہوتی ہے، جیسے نَصَرَ، ضَرَبَ

افعال غیر متصرفہ: وہ افعال ہیں جن کی گردان نہیں ہوتی، جیسے عَسٰی، کَرَبَ کہ ان کے مضارع وغیرہ نہیں آتے۔

فعل لازم: وہ فعل ہے جو فاعل پر پورا ہو جائے مفعول کی اس کو حاجت نہ ہو، جیسے جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا) فعل لازم سے مجہول اور اسم مفعول نہیں آتے

فعل متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ اس کو مفعول کی بھی حاجت ہو،

---

(۱) علم نحو کا موضوع بھی کلمہ ہی ہے مگر معرب و مبنی ہونے کے اعتبار سے ہے ۱۲

(۲) جیسے اسمائے مشتقہ (اسم فاعل، اسم مفعول وغیرہ) کی گردانیں ۱۲

جیسے اَکَلَ زَیْدٌ خُبْزًا (زید نے روٹی کھائی) فعل متعدی کا مجہول بھی بنتا ہے اور اسم مفعول بھی آتا ہے۔

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کی فاعل (کام کرنے والے) کی طرف نسبت ہو، جیسے قَالَ مُحَمَّدٌ (محمد نے کہا) اس میں، قَالَ فعل معروف ہے کیونکہ اس کی محمد کی طرف نسبت ہے جو بات کہنے والا ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کی مفعول (کیے ہوئے کام) کی طرف نسبت ہو، جیسے قِیْلَ الحَقُّ (سچی بات کہی گئی) اس میں قِیْلَ فعل مجہول ہے کیونکہ اس کی نسبت اَلحَقُّ (سچی بات) کی طرف کی گئی ہے جو مفعول ہے۔

فعل مُثْبَت: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) نَامَ زَیْدٌ (زید سویا)

فعل منفی: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا معلوم ہو، جیسے مَاضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے نہیں مارا) مَانَامَ زَیْدٌ (زید نہیں سویا)[1]

صیغہ: کلمہ کی صورت (ہیئت) کو کہتے ہیں جس سے زمانہ، مفرد، تثنیہ، جمع ہونا اور مذکر و مؤنث ہونا سمجھا جاتا ہے، جیسے ماضی کے چودہ صیغے۔

بحث: گردان کو کہتے ہیں، جیسے بحث فعل ماضی یعنی فعل ماضی کی گردان۔

صرف: کے بھی یہی معنی ہیں۔

صرف صغیر: چھوٹی گردان، جو ہر بڑی گردان کا پہلا صیغہ لے کر بنائی جاتی ہے۔ جیسے ضَرَبَ، یَضْرِبُ، ضَرْبًا فھو ضَارِبٌ الخ

صرف کبیر: بڑی گردان، جس میں سب صیغے ہوتے ہیں، جیسے ضَرَبَ، ضَرَبَا،

---

(۱) معروف و مجہول فعل کی قسمیں ہیں، فاعل معلوم ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے۔ بالفاظ دیگر فاعل کی طرف یا مفعول کی طرف نسبت کرنے کے اعتبار سے اور مثبت و منفی فعل کی قسمیں ہیں کام ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے ۱۲

ضَرَبُوْا الخ صرف کبیر میں چودہ صیغے ہوتے ہیں[1]

وزن کے معنی ہیں پیمانہ اور تولنا، صرفیوں نے کلمات کو تولنے کے لئے ف، ع، ل کو پیمانہ مقرر کیا ہے جو وزن کہلاتا ہے اور مادہ کا جو حرف ف کے مقابل ہوتا ہے اس کو **فا کلمہ**، اور جو ع کے مقابل ہوتا ہے اس کو **عین کلمہ** اور جو ل کے مقابل ہوتا ہے اس کو لام کلمہ کہتے ہیں۔

حروف اصلی: کلمہ کے وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں ف، ع، ل کے مقابل واقع ہوں۔

حروف زائد: کلمہ کے وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں ف، ع، ل، کے مقابل واقع نہ ہوں۔

مادہ: لفظ کے وہ بنیادی حروف ہیں جن سے کلمہ بنتا ہے اور جو کلمہ کی تمام گردانوں میں برقرار رہتے ہیں۔

﴿مثال﴾ اِسْتَنْصَرَ بروزن اِسْتَفْعَلَ ہے اور ن ص، ر اصلی حروف ہیں اور ء، س، ت زائد حروف ہیں۔ اور ن، ص، ر مادّہ ہیں اور ن فا کلمہ، ص عین کلمہ اور ر لام کلمہ ہے

فعل کی قسمیں: فعل کی تین قسمیں ہیں: ماضی مضارع اور امر (فعل نہی امر میں داخل ہے)

---

(۱) بڑی گردان میں دراصل اٹھارہ صیغے ہوتے ہیں تین مذکر غائب (واحد، تثنیہ، جمع) کے لئے، تین مؤنث غائب کے لئے، تین مذکر حاضر کے لئے، تین مؤنث حاضر کے لئے، تین مذکر متکلم کے لئے اور تین مؤنث متکلم کے لئے۔ پوری گردان یہ ہے: فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا۔ فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ۔ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ۔ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ۔ فَعَلْتُ فَعَلْنَا فَعَلْنَا۔ فَعَلْتُ فَعَلْنَا فَعَلْنَا چونکہ فَعَلْتُ ایک بار مکرر ہے اور فَعَلْنَا تین بار، اس لئے چار صیغے کم کر دیئے تو چودہ صیغے باقی رہے اور فَعَلْتُمَا بھی مکرر ہے مگر اس کو اس لئے کم نہیں کیا کہ گردان میں خلل پڑتا۔ پس اب فَعَلْتُ دو صیغوں کے لئے ہے (۱) واحد متکلم مذکر کے لئے (۲) واحد متکلم مؤنث کے لئے اور فَعَلْنَا چار صیغوں کے لئے ہے (۱) تثنیہ متکلم مذکر کے لئے (۲) جمع متکلم مذکر کے لئے۔ (۳) تثنیہ متکلم مؤنث کے لئے (۴) جمع متکلم مؤنث کے لئے۔ نیز طلبہ کو یہ بھی سمجھا دیں کہ ماضی کی گردان میں جو دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون ہے وہ نون فاعلی ہے۔ یہ نون تمام گردانوں میں باقی رہتا ہے کہیں ساقط نہیں ہوتا ۱۲

فعل ماضی کا بیان

فعل ماضی: وہ فعل ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ فعل ماضی کی چھ (۱) قسمیں ہیں: ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری (ماضی ناتمام) ماضی احتمالی (ماضی شکّی) ماضی تمنائی۔

① ماضی مطلق: وہ فعل ماضی ہے جس سے نزدیک اور دور کا لحاظ کیے بغیر گذشتہ زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو (۲) جیسے کَتَبَ (لکھا اس نے یعنی مطلق گذشتہ زمانہ میں) ماضی مطلق کی چار قسمیں (۳) ہیں (۱) ماضی مطلق مثبت معروف: فَعَلَ فَعَلاَ فَعَلُوْا الخ (۲) ماضی مطلق مثبت مجہول: فُعِلَ فُعِلاَ فُعِلُوْا الخ (۳) ماضی مطلق منفی معروف: مَا فَعَلَ مَافَعَلاَ الخ (۴) ماضی مطلق منفی مجہول: مَافُعِلَ مَافُعِلاَ الخ.

② ماضی قریب: وہ فعل ماضی ہے جس سے نزدیک گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر قَدْ بڑھانے سے ماضی قریب بنتی ہے جیسے قَدْ ضَرَبَ (مارا ہے اس نے) ماضی قریب کی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی قریب مثبت معروف: قَدْ فَعَلَ ، قَدْ فَعَلاَ الخ (۲) ماضی قریب مثبت مجہول: قَدْ فُعِلَ الخ (۳) ماضی قریب منفی معروف: قَدْ مَافَعَلَ الخ (۴) ماضی قریب منفی مجہول: قَدْ مَافُعِلَ الخ.

③ ماضی بعید: وہ فعل ماضی ہے جس سے دور گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا

---

(۱) ماضی کی یہ چھ قسمیں اور ان کے نام فارسی زبان کی دین ہیں، عربی صرف کی کتابوں میں یہ اقسام نہیں ہیں، البتہ ہر ماضی کے معنی عربی میں موجود ہیں اصل میزان الصرف میں بھی یہ اقسام نہیں ہیں، فارسی مترجم نے بطور ضمیمہ بڑھائی ہیں۔ اصل میزان الصرف عربی میں ہے۔ عربی نسخہ کتب خانہ دارالعلوم دیوبند میں موجود ہے۔ رائج فارسی میزان اس کا آزاد ترجمہ ہے ۱۲

(۲) مطلق کے معنی ہیں آزاد، بے قید، عام یعنی قریب و بعید کا لحاظ کیے بغیر ۱۲ (۳) اساتذہ ہر قسم کی پوری گردان مع ترجمہ وصیغہ و بحث کرائیں۔

ہونا معلوم ہو جیسے کَانَ نَصَرَ (مدد کی تھی اس نے) ماضی بعید، ماضی مطلق پر کَانَ بڑھانے سے بنتی ہے، اور اس کی بھی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی بعید مثبت معروف: کَانَ فَعَلَ الخ (۲) ماضی بعید مثبت مجہول: کَانَ فُعِلَ الخ (۳) ماضی بعید منفی معروف: کَانَ مَا فَعَلَ الخ (۴) ماضی بعید منفی مجہول: کَانَ مَا فُعِلَ الخ.

④ ماضی استمراری (ماضی ناتمام)[1] وہ فعل ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا مسلسل ہونا یا کرنا معلوم ہو، جیسے کَانَ یَضْرِبُ (مارا کرتا تھا وہ)، ماضی استمراری، فعل مضارع پر کَانَ بڑھانے سے بنتی ہے اور اس کی بھی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی استمراری مثبت معروف :کَانَ یَفْعَلُ الخ (۲) ماضی استمراری مثبت مجہول: کَانَ یُفْعَلُ الخ (۳) ماضی استمراری منفی معروف: مَاکَانَ یَفْعَلُ الخ (۴) ماضی استمراری منفی مجہول: مَا کَانَ یُفْعَلُ الخ

⑤ ماضی احتمالی (ماضی شکی) وہ فعل ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے میں شک معلوم ہو، جیسے لَعَلَّمَا اَکَلَ (شاید کھایا ہوگا اس نے) ماضی احتمالی، ماضی مطلق پر لَعَلَّمَا [2] بڑھانے سے بنتی ہے، اور اس کی بھی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی احتمالی مثبت معروف: لَعَلَّما فَعَلَ الخ (۲) ماضی احتمالی مثبت مجہول: لَعَلَّمَا فُعِلَ الخ (۳) ماضی احتمالی منفی معروف: لَعَلَّمَا مَافَعَلَ الخ (۴) ماضی احتمالی منفی مجہول: لَعَلَّمَا مَافُعِلَ الخ

⑥ ماضی تمنائی: وہ فعل ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے کی یا ہونے کی آرزو معلوم ہو، جیسے لَیْتَمَا قَرَأَ (کاش پڑھتا وہ) ماضی تمنائی، ماضی مطلق پر لَیْتَمَا بڑھانے سے بنتی ہے، اور اس کی بھی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی تمنائی مثبت معروف: لَیْتَمَا فَعَلَ الخ (۲) ماضی تمنائی مثبت مجہول: لَیْتَمَا فُعِلَ الخ

---

(۱) یعنی وہ کام جو زمانۂ ماضی میں مسلسل ہو تا رہا ہو تمام (پورا) نہ ہوا ہو ۱۲

(۲) لعل اور لیت حروف مشبہ بالفعل ہیں اور ما کافہ ہے جس نے لعل اور لیت کے عمل کو روک دیا ہے ۱۲

(۳) ماضی تمنائی منفی معروف: لَیْتَمَا مَا فَعَلَ الخ (۴) ماضی تمنائی منفی مجہول: لَیْتَمَا مَا فُعِلَ الخ

﴿ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ﴾ یہ ہے کہ ماضی معروف کے پہلے صیغہ کے آخری حرف کو اس کے حال پر چھوڑ دو اور آخر سے پہلے والے حرف کو زیر دو اگر اس پر زیر نہ ہو، اور باقی جو بھی متحرک حرف ہو اس کو پیش دیدو، ماضی مجہول بن جائیگی، جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور سَمِعَ سے سُمِعَ۔

﴿ماضی منفی بنانے کا قاعدہ﴾ یہ ہے کہ ماضی مثبت پر مَا بڑھادو[1] ماضی منفی بن جائے گی، یہ مَا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا، صرف معنی میں عمل کرتا ہے یعنی مثبت کو منفی بنادیتا ہے جیسے کَتَبَ سے مَا کَتَبَ (نہیں لکھا اس نے)

﴿فائدہ﴾ اردو ترجمہ میں ماضی مطلق کی کوئی علامت نہیں ہے سب علامتوں سے خالی ہونا ہی اس کی علامت ہے، باقی ماضیوں کی علامتیں یہ ہیں:

ماضی قریب کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ کے بعد "ہے یا ہیں" آئے گا، جیسے قَدْ کَتَبَ: لکھا ہے اس نے۔ قَدْ مَا کَتَبَ: نہیں لکھا ہے اس نے

ماضی بعید کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ کے بعد "تھا، تھے، تھی" آئے گا، جیسے کَانَ کَتَبَ: لکھا تھا اس نے۔ کَانَ مَا کَتَبَ: نہیں لکھا تھا اس نے

ماضی استمراری کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ کے بعد "کرتا تھا، کرتے تھے، کرتی تھی" آئے گا، جیسے کَانَ یَکْتُبُ: لکھا کرتا تھا وہ۔

---

(۱) منفی بنانے کے لئے ماضی مثبت پر لا بھی بڑھاتے ہیں مگر اس کا استعمال کم ہے۔ اور دو ہی صورتوں میں لا سے نفی کی جاتی ہے (۱) بد دعا کے موقعہ پر، جیسے لَابَارَكَ اللهُ (اللہ برکت نہ کریں) (۲) جب لا دوسرے فعل ماضی کے ساتھ مکرر آئے۔ خواہ تحقیقاً ہو جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی (نہ تو اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی) خواہ تقدیراً ہو جیسے فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ (سو وہ شخص گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا) اس کی تقدیر عبارت فَلَا فَكَّ رَقَبَةً وَلَا اَطْعَمَ مِسْكِيْنًا ہے یعنی گھاٹی میں ہو کر نہ نکلنا یہ ہے کہ نہ تو اس نے غلام آزاد کیا نہ غریب کو کھانا کھلایا ۱۲

ماضی احتمالی کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ سے پہلے "شاید" اور بعد میں "ہوگا، ہوگی، ہوں گے" آئے گا جیسے لَعَلَّمَا کَتَبَ :شاید لکھا ہوگا اس نے۔
ماضی تمنائی کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ سے پہلے "کاش" اور بعد میں "تا، تے، تی" آئے گا، جیسے لَيْتَمَا كَتَبَ کاش لکھتا وہ۔

مشق

(۱) درج ذیل افعال(۱) سے تمام ماضیوں کی متفرق گردانیں(۲)، ترجمہ، صیغہ اور بحث کی تعیین کے ساتھ کرو۔

طَلَبَ يَطْلُبُ طَلَبًا (ڈھونڈھنا، طلب کرنا)	سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا وسَمَاعًا (سننا)
كَتَبَ يَكْتُبُ كَتْبًا و كِتَابَةً (لکھنا)	تَرَكَ يَتْرُكُ تَرْكًا (چھوڑنا)
قَتَلَ يَقْتُلُ قَتْلاً (مار ڈالنا)	نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا وَ نُصْرَةً (مدد کرنا)
ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا (مارنا)	عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْمًا (جاننا)
فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا (کھولنا)	عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَةً (پوجنا)

(۲) درج ذیل مثالوں میں صیغے، معنی اور بحث (گردان) بتاؤ۔

مَا كُنَا نَطْلُبُ	لَعَلَّمَا سَمِعْتِ	طَلَبُوْا	مَانَصَرْتُمْ
قَدْ قُتِلُوْا	ليتما عَبَدْتُمْ	مَا كُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ	كُنَّ يَفْتَحْنَ
نَصَرَا	لَعَلَّمَا نَصَرُوْا	لَعَلَّمَا مَا نَصَرْتُمْ	ليتما مَا عَلِمَ
كَانَ يَعْبُدُ	مَا كُنَّا ضَرَبْنَا	قَتَلْتُنَّ	لَيْتَمَا فَتَحَ

(۱) یہ افعال، ماضی، مضارع اور مصدر کے صحیح اعراب کے ساتھ یاد کرائے جائیں تاکہ ان کا باب زبان پر چڑھ جائے، (۲) اساتذہ یہ گردانیں زیادہ سے زیادہ کرائیں تاکہ طلبہ کی استعداد پختہ ہو۔

سوالات

● افعال متصرفہ کون سے افعال ہیں؟
● افعال غیر متصرفہ کون سے افعال ہیں؟
● فعل لازم کس کو کہتے ہیں؟
● فعل متعدی کس کو کہتے ہیں؟
● فعل معروف کس کو کہتے ہیں؟
● فعل مجہول کس کو کہتے ہیں؟
● فعل مثبت کس کو کہتے ہیں؟
● فعل منفی کس کو کہتے ہیں؟
● صیغہ کس کو کہتے ہیں؟
● بحث اور صرف کس کو کہتے ہیں؟
● صرف صغیر کس کو کہتے ہیں؟
● صرف کبیر کس کو کہتے ہیں؟
● صرف کبیر میں کتنے صیغے ہوتے ہیں؟
● وزن کس کو کہتے ہیں؟
● مادّہ کس کو کہتے ہیں؟
● ف کلمہ، ع کلمہ، اور ل کلمہ کس کو کہتے ہیں؟
● حروف اصلی کس کو کہتے ہیں؟
● حروف زائد کس کو کہتے ہیں؟
● فعل ماضی کی تعریف کرو
● فعل ماضی کی کتنی قسمیں ہیں؟
● ماضی مطلق کی تعریف مع مثال بیان کرو
● ماضی قریب کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ بیان کرو
● ماضی بعید کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
● ماضی استمراری کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
● ماضی احتمالی کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
● ماضی تمنائی کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
● ماضی مجہول بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
● ماضی منفی بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
● ماضی قریب کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟
● ماضی بعید کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟
● ماضی استمراری کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟
● ماضی احتمالی کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟
● ماضی تمنائی کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟
● ماضی مطلق کی اردو ترجمہ میں کیا علامت ہے؟

فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع وہ فعل ہے جس سے موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو، جیسے یَکْتُبُ (لکھتا ہے یا لکھے گا وہ یعنی فی الحال یا آئندہ زمانہ میں)

فعل مضارع بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق معروف کے شروع میں علامت مضارع لگاؤ اور پانچ صیغوں(1) کے آخر میں پیش دو، اور سات صیغوں(2) کے آخر میں نونِ اعرابی(3) لگاؤ، اور دو صیغوں(4) کے آخر میں فعل ماضی والا نونِ فاعلی(5) باقی رکھو، تو مضارع معروف کے تمام صیغے بن جائیں گے۔

مضارع کی علامتیں چار ہیں: ا، ت، ی، ن۔ جن کا مجموعہ اَتَیْنَ ہے(6) ی چار صیغوں میں، ت آٹھ صیغوں میں الف، ایک صیغہ میں اور ن ایک صیغہ میں لگتا ہے۔

گردان یہ ہے۔ یَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد) یَفْعَلَانِ یَفْعَلُوْنَ الخ

﴿**مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ**﴾ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو پیش دو، اگر اس پر پیش نہ ہو(7) اور آخر سے پہلے والے حرف کو زبر دو، اگر اس پر زبر نہ ہو(8)، اور

---

(1) وہ پانچ صیغے یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم ۱۲

(2) وہ سات صیغے یہ ہیں: چار صیغے تثنیہ کے اور جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر ۱۲ (3) نونِ اعرابی وہ نون ہے جو مضارع کے آخر میں اعراب (رفع) کی جگہ آتا ہے ۱۲

(4) یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر ۱۲ (5) نون فاعلی نون جمع مؤنث غائب و حاضر کو کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ نون فاعل ہے ۱۲ (6) اَتَیْنَ فعل ماضی معروف صیغہ جمع مؤنث غائب ہے اس کا ترجمہ ہے "آگئیں وہ" یعنی مضارع کی علامتیں یعنی وہ تمہیں بتا دیں، کتنی بار پوچھو گے؟! (7) چار بابوں کے مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوتی ہے: باب اِفْعَال، باب تَفْعِیْل، باب مُفَاعَلَة اور باب فَعْلَلَة (اور اس کے سات ملحقات) جیسے یُکْرِمُ، یُقَبِّلُ، یُقَاتِلُ اور یُدَحْرِجُ۔ باقی تمام ابواب میں علامت مضارع مفتوح ہوتی ہے۔ (8) باب سمع اور فتح میں پہلے سے زیر موجود ہوتا ہے ۱۲

باقی حروف کو ان کے حال پر چھوڑ دو۔ مضارع مثبت مجہول بن جائے گا۔ گردان یہ ہے يُفْعَلُ (کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد) يُفْعَلَانِ يُفْعَلُوْنَ الخ۔

﴿مضارع منفی بنانے کا قاعدہ﴾ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لا بڑھاؤ، یہ لا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا، صرف معنی میں عمل کرتا ہے یعنی مثبت کو منفی بنا دیتا ہے، جیسے لَايَضْرِبُ (نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ)

مضارع کی گردانیں

(۱) مضارع مثبت معروف: يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُوْنَ الخ (۲) مضارع مثبت مجہول: يُفْعَلُ يُفْعَلَانِ الخ (۳) مضارع منفی معروف: لَايَفْعَلُ لَايَفْعَلَانِ الخ

(۴) مضارع منفی مجہول: لَايُفْعَلُ لَايُفْعَلَانِ لَايُفْعَلُوْنَ الخ

﴿نوٹ﴾ مضارع کو منفی بنانے کے دو طریقے اور بھی ہیں۔ (۱) لَنْ کے ذریعہ (۲) لَمْ کے ذریعہ، ان کا بیان آگے آئے گا۔

﴿قاعدہ﴾ جب مضارع پر لام مفتوح آئے تو فعل مضارع زمانۂ حال کیلئے خاص ہو جاتا ہے۔ اب اس میں زمانۂ مستقبل نہیں رہتا جیسے لَيَنْصُرُ البتہ مدد کرتا ہے وہ ایک مرد۔

﴿قاعدہ﴾ جب مضارع پر س یا سَوْفَ آئیں تو فعل مضارع استقبال کے لئے خاص ہو جاتا ہے، اب اس میں زمانۂ حال نہیں رہتا، س استقبال قریب کے لئے ہے جیسے سَيَنْصُرُ ابھی مدد کرے گا وہ، اور سَوْفَ استقبال بعید کے لئے ہے، جیسے سَوْفَ يَنْصُرُ عنقریب مدد کرے گا وہ۔

مشق

(۱) افعال ذیل سے مضارع کی چاروں گردانیں، معنی، صیغہ اور بحث کے ساتھ کرو۔

يَفْتَحُ	يسمَعُ	يضرِبُ	يطلُبُ	يجلِسُ	يَمْدَحُ

(۲) صیغے، معنیٰ اور بحث بتاؤ۔

لاتجلسون	تُنصرون	یَجْلس	لاأذْهَبُ	لایُفتحُ
یُحْمَدان	یَذْهبون	سأجلس	سوف تسمع	یَمدحون
لاتَکتبُ	یُضربون	لاتُضربین	لاتکتبُ	یُحْمَدُ

(۳) افعال یاد کرو اور فعل مضارع کی گردانیں کرو۔

مَدَحَ یَمْدَحُ مَدْحًا: تعریف کرنا	جَلَسَ یَجْلِسُ جُلُوْسًا: بیٹھنا
قَعَدَ یَقْعُدُ قُعُوْدًا : بیٹھنا	رَزَقَ یَرْزُقُ رَزْقًا(۱): روزی پہنچانا
خَرَجَ یَخْرُجُ خُرُوْجًا: نکلنا	قَرُبَ یَقْرُبُ قُرْبًا وقُرْبَانًا: نزدیک ہونا
دَخَلَ یَدْخُلُ دُخُوْلاً: اندر آنا	حَمِدَ یَحْمَدُ حَمْدًا : تعریف کرنا
ذَهَبَ یَذْهَبُ ذَهَابًا: جانا	ظَلَمَ یَظْلِمُ ظُلْمًا : ظلم کرنا

نفی تاکید بلَن کا بیان

مضارع کو لا کی طرح لَن کے ذریعہ بھی منفی بناتے ہیں، اس کو نفی تاکید بہ لن کہتے ہیں۔

نفی تاکید بلَن: وہ فعل مضارع ہے جس سے آئندہ زمانہ میں تاکید کے ساتھ کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا معلوم ہو، جیسے لَن یَّضْرِبَ : ہرگز نہیں مارے گا وہ، لَنْ یَّذْهَبَ: ہرگز نہیں جائے گا وہ۔

نفی تاکید بلن بنانے کا قاعدہ: مضارع مثبت کے شروع میں لَنْ لگاؤ۔ یہ لَنْ مضارع میں لفظی اور معنوی دونوں طرح کا تغیر کرتا ہے۔

لفظی تغیر: مضارع کے جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہوتا ہے ان کو لَن نصب دیتا ہے، اور سات صیغوں سے نون اعرابی گراتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

(۱) رکے زیر کے ساتھ رِزْقٌ اسم ہے بمعنی روزی ۱۲

معنوی تغیر: لَنْ مضارع مثبت (معروف و مجہول) کو مستقبل کے معنی میں کرتا ہے۔ اور نفی میں تاکید بھی پیدا کرتا ہے، یعنی لَنْ کے داخل ہونے کے بعد مضارع میں حال کے معنی نہیں رہتے، استقبال کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے۔ اردو میں نفی کی تاکید کے لئے لفظ "ہرگز" بڑھاتے ہیں۔ گردانیں یہ ہیں۔ (۱) نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف: لَنْ یَّفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ) لَنْ یَّفْعَلَا لَنْ یَّفْعَلُوْا الخ (۲) نفی تاکید بلن در فعل مضارع مجہول: لَنْ یُّفْعَلَ (ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ) لَنْ یُّفْعَلَا الخ۔

﴿فائدہ﴾ اَنْ، کَیْ، اِذَنْ بھی لَنْ کی طرح فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں اور وہی لفظی تغیر کرتے ہیں جو لَنْ کرتا ہے۔

تمرین

(۱) درج ذیل افعال سے نفی تاکید بلن معروف و مجہول کی گردانیں کرو۔

مَدَحَ	ظَلَمَ	دَخَلَ	قَعَدَ	حَمِدَ	رَزَقَ

(۲) صیغے، معنی اور بحث بتاؤ۔

لن یمنعا	لن یُفتح	لن نُضرب	لن یسمَعْن	لن اکتُبَ
لن یُرزقْنَ	لن تخرجوا	لن تنصری	لن یقربوا	لن اَدْخُلَ
لن یُحْمَدُوا	لَنْ تَمْنَعِیْ	لَنْ یَقْرُبُوا	لن یَدْخُلَا	لن تُرزق

(۳) افعال یاد کرو۔

وَضَعَ یَضَعُ وَضْعًا: رکھنا	وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا: وعدہ کرنا
وَقَی یَقِیْ وِقَایَۃً: بچانا، حفاظت کرنا	قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا: کہنا
دَعٰی یَدْعُوْ دُعَاءً: پکارنا	خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَۃً: ڈرنا

﴿نوٹ﴾ پہلے تین فعل معتل فا (مثال) ہیں چوتھا معتل عین (اجوف) ہے اور آخری دو معتل لام (ناقص) ہیں

نفی جحد بہ لَمْ کا بیان

فعل مضارع کو لا اور لن کی طرح لَمْ کے ذریعہ بھی منفی بناتے ہیں، اور اس کو نفی جَحد بَلَمْ کہتے ہیں۔

نفی جحد بلم: وہ فعل مضارع ہے جس سے گذشتہ زمانہ میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا معلوم ہو، جیسے لَمْ یَجْلِسْ نہیں بیٹھا وہ، لَمْ یَضْرِبْ: نہیں مارا اس نے۔

نفی جحد بلم بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع مثبت معروف و مجہول کے شروع میں لَمْ لگاؤ، لَمْ مضارع میں لفظی اور معنوی دونوں طرح کا تغیر کرتا ہے۔

لفظی تغیر: لَمْ مضارع کے ان پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن پر پیش ہوتا ہے۔ اور اگر لام کلمہ حرف علت ہو تو اس کو گرا دیتا ہے، جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ، یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ اور یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور سات صیغوں سے نون اعرابی گراتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

معنوی تغیر: لَمْ مضارع مثبت کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

﴿فائدہ﴾ لَمَّا بھی لَمْ کا کام کرتا ہے مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ لَمْ ماضی مطلق میں نفی کرتا ہے اور لَمَّا پورے زمانۂ ماضی میں، زمانۂ تکلم تک نفی کرتا ہے، جیسے لَمْ یَأْتِ: نہیں آیا وہ، اور لَمَّا یَأْتِ[1] ابھی تک نہیں آیا وہ۔

نفی جحد بلم کی گردانیں یہ ہیں (۱) نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف: لَمْ یَفْعَلْ (نہیں کیا اس نے) لَمْ یَفْعَلَا الخ (۲) نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول لَمْ یُفْعَلْ (نہیں کیا گیا وہ) لَمْ یُفْعَلَا الخ۔

---

(۱) لَمْ اور لَمَّا میں یہ فرق بھی ہے کہ لَمَّا میں فعل آئندہ زمانہ میں متوقع الوجود ہوتا ہے اور لَمْ کی اس پر نفیاً یا اثباتاً کوئی دلالت نہیں ہوتی۔ جیسے لَمَّا یَأْتِ: ابھی تک نہیں آیا وہ مگر آنے کی امید ہے اور لَمْ یَأْتِ (نہیں آیا وہ) اس میں اس پر کوئی دلالت نہیں ہے کہ آئندہ آئے گا یا نہیں؟

تمرین

(۱) افعال ذیل سے نفی جحد بلم کی گردانیں ترجمہ کے ساتھ کرو۔

یَنْصُرُ	یُضْرَبُ	یَجْلِسُ	یُفْتَحُ	یَضَعُ
یَخْشٰی	یَذْهَبُ	یَرْمِیْ	یَدْعُوْ	یقول

(۲) صیغے، معنی اور گردان بتاؤ۔

لَمْ یَسْمَعْنَ	لَنْ یُحْمَدُوا	لم تُضْرَبِیْ
لَمْ نُتْرَكْ	لَنْ یَدْخُلَا	لَمْ تَفْتَحْنَ

(۳) افعال یاد کرو۔

عَدَلَ یَعْدِلُ عَدْلاً: انصاف کرنا	شَرِبَ یَشْرَبُ شُرْبًا: پینا
سَقَطَ یَسْقُطُ سُقُوْطًا: گرنا	بَعُدَ یَبْعُدُ بُعْدًا: دور ہونا
جَعَلَ یَجْعَلُ جَعْلاً: بنانا	شَهِدَ یَشْهَدُ شَهَادَةً: گواہی دینا
قَطَعَ یَقْطَعُ قَطْعًا: کاٹنا	کَسَرَ یَکْسِرُ کَسْرًا: توڑنا
کَشَفَ یَکْشِفُ کَشْفًا: ظاہر کرنا کھولنا	بَصُرَ یَبْصُرُ بَصَرًا وبَصَارَةً: دیکھنا، جاننا

لام تاکید با نون تاکید کا بیان

مضارع مثبت کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے شروع میں لام تاکید[1] مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگاتے ہیں۔ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں: نون مشدد اور نون ساکن، اول کو نون ثقیلہ اور ثانی کو نون خفیفہ کہتے ہیں۔ نون تاکید بھی مضارع میں لفظی اور معنوی دونوں طرح کا تغیر کرتا ہے۔

(۱) کبھی لام تاکید مفتوح کے بجائے اِمَّا آتا ہے، جیسے اِمَّا تَرَیِنَّ (سورہ مریم آیت ۲۶) اِمَّا یَبْلُغَنَّ (پارہ ۱۵ آیت ۲۳)

لفظی تغیر: نون تاکید ثقیلہ سات صیغوں[1] سے نون اعرابی گراتا ہے، کیونکہ نون اعرابی اور نون تاکید جمع نہیں ہوسکتے ـــــــ اور جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر میں واو جمع کو بھی گراتا ہے، البتہ اس سے پہلے جو ضمہ ہوتا ہے وہ باقی رہتاہے تاکہ واو کے حذف پر دلالت کرے ـــــــ اور واحد مؤنث حاضر میں یا کو بھی گراتا ہے اور اس سے پہلے جو کسرہ ہوتا ہے وہ باقی رہتا ہے تاکہ یا کے حذف پر دلالت کرے ـــــــ اور دو صیغوں میں جن میں نونِ فاعلی ہوتا ہے نون ثقیلہ سے پہلے الف فاصل بڑھالیا جاتا ہے۔

نون ثقیلہ سے پہلے پانچ صیغوں[2] میں فتحہ ہوتاہے اور دو صیغوں[3] میں ضمہ ہوتا ہے، اور ایک صیغہ[4] میں کسرہ ہوتاہے، اور چھ صیغوں[5] میں الف ہوتا ہے۔

اور نون تاکید خفیفہ کا حال نون تاکید ثقیلہ جیسا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ نون تاکید ثقیلہ مضارع کے سب صیغوں میں لگتاہے، اور نون تاکید خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں لگتا ہے۔ جن چھ صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے ان میں نون خفیفہ نہیں لگتا، تاکہ دو ساکن جمع نہ ہوجائیں۔

معنوی تغیر: نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ فعل مضارع کو زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کردیتے ہیں یعنی اب اس میں زمانۂ حال باقی نہیں رہتا۔

﴿فائدہ﴾ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے جو الف ہوتاہے وہ "الف فاصل"[6] کہلاتا ہے کیونکہ وہ نونِ جمع مؤنث اور نونِ تاکید کے درمیان فصل (جدائی) کرتا ہے۔

---

(۱) وہ سات صیغے یہ ہیں: چار تثنیہ کے اور جمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر کا صیغہ (۲) وہ پانچ صیغے یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم۔ اور جمع متکلم۔ (۳) یعنی جمع مذکر غائب وحاضر۔ (۴) یعنی واحد مؤنث حاضر۔ (۵) وہ چھ صیغے یہ ہیں چار تثنیہ کے اور جمع مؤنث غائب وحاضر۔ (۶) الف فاصل وہ الف ہے جو پے درپے تین زائد نونوں کے درمیان جدائی کرنے کے لئے لایا جاتا ہے کیونکہ تین زائد نونوں کا جمع ہونا ثقل پیدا کرتا ہے اور لَیَکُوْنَنْ میں پہلا نون اصلی ہے ۱۲

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردانیں

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع معروف	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع مجہول	لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع معروف	لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول
لَيَفْعَلَنَّ (ضرور[1] کرے گا وہ ایک مرد)	لَيُفْعَلَنَّ (ضرور[1] کیا جائے گا وہ ایک مرد)	لَيَفْعَلَنْ (ضرور[1] کرے گا وہ ایک مرد)	لَيُفْعَلَنْ (ضرور[1] کیا جائے گا وہ ایک مرد)
لَيَفْعَلَانِّ	لَيُفْعَلَانِّ	....	....
لَيَفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلُنَّ	لَيَفْعَلُنْ	لَيُفْعَلُنْ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنْ	لَتُفْعَلَنْ
لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	....	....
لَيَفْعَلْنَانِّ	لَيُفْعَلْنَانِّ	....	....
لَتَفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنْ	لَتُفْعَلَنْ
لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	....	....
لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ
لَتَفْعَلِنَّ	لَتُفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلِنْ	لَتُفْعَلِنْ
لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	....	....
لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ	....	....
لَأَفْعَلَنَّ	لَأُفْعَلَنَّ	لَأَفْعَلَنْ	لَأُفْعَلَنْ
لَنَفْعَلَنَّ	لَنُفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنْ	لَنُفْعَلَنْ

(۱) ان سب میں "ضرور بالضرور" بھی ترجمہ کیا جاسکتا ہے ۱۲

تمرین

(۱) درج ذیل افعال سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانیں کرو۔

یضرب	یقتل	یکتب	یمدح	یسمع

(۲) صیغے، معنی اور بحث بتاؤ۔

لَیَقْتُلَنَّ	لَتَخْرُجَنَّ	لَتُکْتَبَنَّ	لَنَخْرُجَنْ	لَتَسْمَعَنْ
لَیَکْتُبَانِّ	لَاَکْذِبَنَّ	لَیَخْرُجَانِّ	لَتُقْتَلَانِّ	لَیَنْصُرُنْ
لَاَمْنَعَنْ	لَنَخْرُجَنْ	لَیَسْمَعَنْ	لَنَمْنَعَنَّ	لَتَفْتَحِنَّ

سوالات

- فعل مضارع کی تعریف کرو اور مثال دو
- فعل مضارع بنانے کا قاعدہ بیان کرو
- مضارع کی علامتیں کیا ہیں؟
- ی کہاں کہاں لگتی ہے؟
- ت کن صیغوں میں لگتی ہے؟
- الف کس صیغہ میں لگتا ہے؟
- ن کس صیغہ میں لگتا ہے؟
- نون اعرابی کن صیغوں میں لگتا ہے؟
- نون فاعلی کن صیغوں میں ہوتا ہے؟
- مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ بیان کرو
- مضارع منفی بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟ مع مثال بیان کرو
- مضارع پر لام مفتوح آئے تو مضارع میں کونسا زمانہ ہوتا ہے؟
- لا مضارع میں لفظوں میں اور معنی میں کیا تغیر کرتا ہے؟
- مضارع پر سین یا سوف آئیں تو مضارع میں کونسا زمانہ ہوتا ہے؟
- سین اور سوف میں کیا فرق ہے؟
- نفی تاکید بلن کی تعریف بیان کرو
- نفی تاکید بلن بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
- لن مضارع میں کیا لفظی تغیر کرتا ہے؟
- لن مضارع میں کیا معنوی تغیر کرتا ہے؟
- لن کے علاوہ کونسے حروف لن جیسا عمل کرتے ہیں؟
- نفی جحد بلم کس کو کہتے ہیں؟
- نفی جحد بلم بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

● لم مضارع میں کیا لفظی تغیر کرتا ہے؟
● لم مضارع میں کیا معنوی تغیر کرتا ہے؟
● لام تاکید یا نون تاکید کا کیا مقصد ہے؟
● نون تاکید کی کتنی قسمیں ہیں؟
● لام تاکید پر کیا حرکت ہوتی ہے؟
● نون ثقیلہ کتنے صیغوں میں آتا ہے؟
● نون خفیفہ کتنے صیغوں میں آتا ہے؟ اور باقی صیغوں میں کیوں نہیں آتا؟
● نون ثقیلہ کہاں مکسور اور کہاں مفتوح ہوتا ہے؟
● نون ثقیلہ سے پہلے کتنے صیغوں میں زبر، کتنے صیغوں میں زیر، اور کتنے صیغوں میں پیش ہوتا ہے؟
● کیا نون تاکید اور نون اعرابی جمع ہوسکتے ہیں؟
● کتنے صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے؟
● نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ مضارع میں کیا لفظی تغیر کرتے ہیں؟
● نون تاکید مضارع میں کیا معنوی تغیر کرتا ہے؟
● الف فاصل کس کو کہتے ہیں اور وہ کتنے صیغوں میں آتا ہے؟

فعل امر کا بیان

فعل امر: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے، جیسے کُتُبْ: (لکھ) فعل امر کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں، مگر امر حاضر معروف کے بنانے کا طریقہ اور ہے اور باقی صیغوں کے بنانے کا طریقہ اور ہے۔

﴿نوٹ﴾ اصل امر، امر حاضر معروف ہے باقی بس نام کے امر (حکم) ہیں اس لئے ان کے ترجمہ میں "چاہئے کہ" آتا ہے۔

امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع واحد مذکر حاضر معروف سے علامتِ مضارع ت کو حذف کیا جائے، پھر دیکھا جائے اگر پہلا حرف متحرک ہو تو شروع میں کچھ نہ بڑھایا جائے، اور ساکن ہو تو عین کلمہ کی حرکت دیکھی جائے، اگر وہ مفتوح یا مکسور ہو تو شروع میں ہمزۂ وصل مکسور بڑھایا جائے، اور مضموم ہو تو ہمزۂ

وصل مضموم بڑھایا جائے ــــــــ پھر آخر کو دیکھا جائے، اگر آخر میں حرف علت نہ ہو تو آخر کو ساکن کر دیا جائے، اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرا دیا جائے، امر واحد مذکر حاضر بن جائے گا، باقی صیغوں کے لئے ان کی علامتیں لگائی جائیں۔

جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَضَعُ سے ضَعْ، تَعِدُ سے عِدْ، تَقُوْلُ سے قُلْ، تَدْعُوْ سے اُدْعُ، تَخْشٰی سے اِخْشَ، تَرْمِیْ سے اِرْمِ، تَقِیْ سے قِ، تَرٰی سے رَ(۱)

امر حاضر مجہول اور امر غائب و متکلم معروف و مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام امر مکسور بڑھایا جائے، اور آخر میں حرف علت ہو تو گرا دیا جائے، ورنہ آخری حرف کو ساکن کر دیا جائے، اور نون اعرابی کو بھی گرا دیا جائے، اور نون فاعلی کو باقی رکھا جائے جیسے یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ، یَخْشٰی سے لِیَخْشَ، یَرْمِیْ سے لِیَرْمِ، یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ

امر با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ: امر کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ بڑھاتے ہیں، مگر شروع میں لام تاکید مفتوح نہیں بڑھاتے، کیونکہ امر کے شروع میں لام امر مکسور پہلے سے موجود ہوتا ہے، اور دو حرف ایک طرح کے جمع نہیں ہو سکتے، اور امر حاضر معروف دونوں لاموں سے خالی ہوتا ہے۔

﴿فائدہ﴾ حروف علت و، ا، ی ہیں جن کا مجموعہ وَایْ ہے(۲)

﴿فائدہ﴾ الف ہمیشہ ساکن اور اس کا ما قبل مفتوح ہوتا ہے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے، جیسے ما اور لا۔

---

(۱) اِسْمَعْ: سن تو، اِضْرِبْ: مار تو، اُنْصُرْ: مدد کر تو، ضَعْ: رکھ تو، عِدْ: وعدہ کر تو، قُلْ: کہہ تو، اُدْعُ: پکار تو، اِخْشَ: ڈر تو، اِرْمِ: پھینک تو، قِ: بچ تو، رَ: دیکھ تو،

(۲) عرب بیماری میں "وائے" پکارتے ہیں اس لئے ان حروف کا نام حروف علت ہوا، علت کے معنی بیماری کے ہیں ۱۲

ہمزہ: وہ الف ہے جو متحرک ہو یا ساکن ہو اور جھٹکے سے نکلے، جیسے اَمَرَ اور رَأْسٌ۔
ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: ہمزۂ وصلی اور ہمزۂ قطعی
ہمزۂ وصلی: وہ ہمزہ ہے جو درج کلام (درمیانِ کلام) میں گر جائے، جیسے فَاجْتَنِبُوْا۔
ہمزۂ قطعی: وہ ہمزہ ہے جو درج کلام میں بھی نہ گرے۔ جیسے فَاَكْرَمَهُ۔

امر کی گردانیں

امر معروف	امر مجہول	امر بانون تاکید ثقیلہ معروف	امر بانون تاکید ثقیلہ مجہول	امر بانون تاکید خفیفہ معروف	امر بانون تاکید خفیفہ مجہول
لِيَفْعَلْ	لِيُفْعَلْ	لِيَفْعَلَنَّ	لِيُفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلَنْ	لِيُفْعَلَنْ
لِيَفْعَلَا	لِيُفْعَلَا	لِيَفْعَلَانِّ	لِيُفْعَلَانِّ	......	......
لِيَفْعَلُوْا	لِيُفْعَلُوْا	لِيَفْعَلُنَّ	لِيُفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ	لِيُفْعَلُنْ
لِتَفْعَلْ	لِتُفْعَلْ	لِتَفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ	لِتُفْعَلَنْ
لِتَفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	......	......
لِيَفْعَلْنَ	لِيُفْعَلْنَ	لِيَفْعَلْنَانِّ	لِيُفْعَلْنَانِّ	......	......
اِفْعَلْ(۱)	لِتُفْعَلْ	اِفْعَلَنَّ(۱)	لِتُفْعَلَنَّ	اِفْعَلَنْ(۱)	لِتُفْعَلَنْ
اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	......	......
اِفْعَلُوْا	لِتُفْعَلُوْا	اِفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	لِتُفْعَلُنْ
اِفْعَلِيْ	لِتُفْعَلِيْ	اِفْعَلِنَّ	لِتُفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ	لِتُفْعَلِنْ
اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	......	......
اِفْعَلْنَ	لِتُفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	لِتُفْعَلْنَانِّ	......	......
لِاَفْعَلْ	لِاُفْعَلْ	لِاَفْعَلَنَّ	لِاُفْعَلَنَّ	لِاَفْعَلَنْ	لِاُفْعَلَنْ
لِنَفْعَلْ	لِنُفْعَلْ	لِنَفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	لِنُفْعَلَنْ

(۱) امر حاضر کی گردان میں معروف کے یہ چھ صیغے مختلف ہیں، گردان میں ان کا خیال رکھا جائے۔

تمرین

(۱) درج ذیل افعال سے امر کی ساری گردانیں کرو۔

ضرب	نصر	سمع	علم	کتب	فتح	طلب

(۲) صیغے، معنی اور بحث بتاؤ۔

اِفْتَحُوْا	لِأَنْصُرْ	اِضْرِبْ	لِيُضْرَبَا	لِنَفْتَحَنَّ
اِضْرِبِنَّ	لِأَطْلُبَنَّ	اِفْتَحَنَّ	لِنَشْهَدَنْ	لِنُشْهَدَنْ
لِأُمْدَحَنْ	لِنَكْتُبْ	اِسْمَعَا	لِتُفْتَحَا	لِيُقْتَلَنَّ
اِعْلَمْنَانِّ	لِأَسْمَعَنَّ	لِيُضْرَبَانِّ	اِسْمَعُنْ	لِتَضْرِبْنَ

(۳) افعال یاد کرو۔(۱)

أَمَرَ يَأْمُرُ أَمْرًا: حکم دینا۔	اَكَلَ يَأْكُلُ أَكْلاً: کھانا
سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالاً: پوچھنا	قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً: پڑھنا
أَتٰى يَأْتِي إِتْيَانًا: آنا	أَمَلَ يَأْمُلُ أَمَلاً: امید کرنا
سَئِمَ يَسْئَمُ سَأْمًا: اکتا جانا	بَدَأَ يَبْدَأُ بَدْءًا: شروع کرنا

فعل نہی کا بیان

فعل نہی: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے، جیسے لَاتَضْرِبْ (مت مار) فعل نہی حقیقت میں فعل امر ہے، فعل امر میں کسی کام کے کرنے کا حکم

(۱) یہ سب افعال مہموز ہیں۔ طلبہ کو مہموز اور اس کی تینوں قسموں (مہموز الفا، مہموز العین اور مہموز اللام) سے آشنا کرلیا جائے ۱۲

ہوتا ہے اور فعل نہی میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ اصلی فعل نہی، نہی حاضر معروف ہے مگر امر حاضر معروف کی طرح اس کے بنانے کا علیحدہ قاعدہ نہیں ہے۔

فعل نہی: مضارع سے بنتا ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لائے نہی لگایا جائے، اور آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرادیا جائے، ورنہ آخر کو ساکن کردیا جائے، جیسے یَدْعُوْ سے لَایَدْعُ، یَرْمِیْ سے لَایَرْمِ، یَرْضٰی سے لَایَرْضَ، یَنْصُرُ سے لَایَنْصُرْ۔

فعل نہی میں بھی نون اعرابی گر جاتا ہے اور نون فاعلی باقی رہتا ہے اور نہی کے معنیٰ میں تاکید پیدا کرنے کے لئے اس کے آخر میں بھی نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ لگاتے ہیں مگر شروع میں لام تاکید مفتوح نہیں لگاتے، کیونکہ شروع میں لائے نہی پہلے سے موجود ہوتا ہے اور دو حرف ایک طرح کے جمع نہیں ہوتے۔

﴿فائدہ﴾ مضارع منفی اور فعل نہی میں لفظی فرق یہ ہے کہ مضارع منفی کے آخر میں پیش ہوتا ہے اور اس میں نون اعرابی اور حروف علت باقی رہتے ہیں اور فعل نہی کے آخر میں جزم ہوتا ہے اور نون اعرابی اور حروف علت گر جاتے ہیں۔

اور معنوی فرق یہ ہے کہ مضارع منفی کے ذریعہ کسی بات کے نہ ہونے کی خبر دی جاتی ہے جیسے لَایَأْکُلُ: (نہیں کھاتا ہے یا نہیں کھائے گا وہ) اور فعل نہی میں کسی کام سے روکا جاتا ہے، جیسے لَاتَأْکُلْ (مت کھا تو)

فعل نہی کی چھ گردانیں[۱]

فعل نہی معروف	فعل نہی مجہول	فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ معروف	فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ مجہول	فعل نہی بانون تاکید خفیفہ معروف	فعل نہی بانون تاکید خفیفہ مجہول
لَا يَفْعَلْ	لَا يُفْعَلْ	لَا يَفْعَلَنَّ	لَا يُفْعَلَنَّ	لَا يَفْعَلَنْ	لَا يُفْعَلَنْ
لَا يَفْعَلَا	لَا يُفْعَلَا	لَا يَفْعَلَانِّ	لَا يُفْعَلَانِّ	......	......
لَا يَفْعَلُوْا	لَا يُفْعَلُوْا	لَا يَفْعَلُنَّ	لَا يُفْعَلُنَّ	لَا يَفْعَلُنْ	لَا يُفْعَلُنْ
لَا تَفْعَلْ	لَا تُفْعَلْ	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تُفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَنْ	لَا تُفْعَلَنْ
لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	......	......
لَا يَفْعَلْنَ	لَا يُفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَانِّ	لَا يُفْعَلْنَانِّ	......	......
لَا تَفْعَلْ	لَا تُفْعَلْ	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تُفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَنْ	لَا تُفْعَلَنْ
لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	......	......
لَا تَفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تُفْعَلُنَّ	لَا تَفْعَلُنْ	لَا تُفْعَلُنْ
لَا تَفْعَلِيْ	لَا تُفْعَلِيْ	لَا تَفْعَلِنَّ	لَا تُفْعَلِنَّ	لَا تَفْعَلِنْ	لَا تُفْعَلِنْ
لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	......	......
لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَانِّ	لَا تُفْعَلْنَانِّ	......	......
لَا اَفْعَلْ	لَا اُفْعَلْ	لَا اَفْعَلَنَّ	لَا اُفْعَلَنَّ	لَا اَفْعَلَنْ	لَا اُفْعَلَنْ
لَا نَفْعَلْ	لَا نُفْعَلْ	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نُفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنْ	لَا نُفْعَلَنْ

(۱) نون تاکید کی گردانیں مضارع لام تاکید بانون تاکید کی طرح ہیں فرق صرف یہ ہے کہ مضارع میں شروع میں لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور فعل نہی میں لائے نہی ہوتا ہے ۱۲

تمرین

(۱) افعال ذیل سے فعل نہی کی ساری گردانیں کرو۔

کتب	فتح	عَلم	نصر	مَنعَ	حَسِبَ

(۲) صیغے، معنی اور گردان بتاؤ۔

لَاتَسْمَعْ	لَاتَجْعَلْنَ	لَاتُفْتَحْ	لَایَنْصَرْنَ
لَانَجْلِسَنَّ	لَاتَجْلِسَنَّ	لَایَشْرَبَنَّ	لَاتَسْقُطِنْ
لَا اُخْرُجْنَ	لَاآمْنَعْ	لَایَعُدْ	لَاتَضْرِبِی
لَاتُکْشَفْ	لَاتُقْطَعُوْا	لَاتَنْصُرَنَّ	لَانَجْلِسَنَّ
لَاآمْنَعَنَّ	لَانَضْرِبْنَ	لَاتُقْتَلْنَ	لَاتُحْمَدُنْ
لَاتَجْلِسْنَانِّ	لَاتُسْمَعِی	لَاتَخْرُجْ	لَایَکْتُبْ

سوالات

- فعل امر کی تعریف مع مثال بیان کرو
- امر حاضر معروف بنانے کا کیا طریقہ ہے؟
- امر غائب و متکلم بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
- لام تاکید اور لام امر میں کیا فرق ہے؟
- لام امر لفظوں میں کیا عمل کرتا ہے؟
- نون ثقیلہ امر کے کتنے صیغوں میں لگتا ہے؟
- نون خفیفہ امر کے کتنے صیغوں میں لگتا ہے؟
- حروف علت کیا ہیں؟
- الف اور ہمزہ میں کیا فرق ہے؟
- ہمزہ وصلی اور ہمزہ قطعی کی تعریف بیان کرو
- فعل نہی کی تعریف کرو
- فعل نہی بنانے کا طریقہ بیان کرو
- فعل نہی اور مضارع منفی میں لفظی فرق کیا ہے؟
- فعل نہی اور مضارع منفی میں معنوی فرق کیا ہے؟

اسمائے مشتقّہ کا بیان

اسم کی تین قسمیں ہیں: مصدر، مشتق اور جامد۔

(۱) مصدر [۱] وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسمائے مشتقہ بنتے ہیں، جیسے ضَرْبٌ سے ضَرَبَ، یَضْرِبُ، ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ وغیرہ کلمات بنتے ہیں اس لئے ضَرْبٌ مصدر ہے۔

(۲) مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے، جیسے ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ وغیرہ اسماء مصدر ضَرْبٌ سے نکلے ہیں، اس لئے اسمائے مشتقہ کہلاتے ہیں۔

(۳) جامد وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے بنا ہو، نہ کوئی اور لفظ اس سے بنے، جیسے رَجُلٌ، فَرَسٌ وغیرہ۔

اسم مشتق کا فعل سے گہرا تعلق ہے [۲]، وہ فعل کا ضمیمہ کہلاتا ہے، اس لئے افعال کے بعد اب اسمائے مشتقہ کو بیان کیا جاتا ہے مشہور اسمائے مشتقہ آٹھ ہیں:

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل، اسم مبالغہ، صفتِ مُشَبَّہ اور مصدر [۳]۔

---

(۱) مصدر کے لغوی معنی ہیں نکلنے کی جگہ ۱۲ (۲) کیونکہ جب ضَرَبَ کہا تو کوئی مارنے والا بھی ہوگا، جس پر دلالت کرنے والا لفظ اسم فاعل کہلائے گا، اور وہ شخص بھی ہوگا جس کو مارا گیا ہے، اس پر دلالت کرنے والا لفظ اسم مفعول کہلائے گا۔ اور مارنے کا کوئی آلہ بھی ہوگا، جس سے مارا گیا ہوگا، وہ اسم آلہ کہلائیگا اور مارنے کی کوئی جگہ اور وقت بھی ہوگا جو اسم ظرف کہلائے گا۔ رہے اسم تفضیل، اسم مبالغہ اور صفت مشبہ تو وہ اسم فاعل کے حکم میں ہیں جیسا کہ آگے معلوم ہوگا۔ (۳) کوفیوں کے نزدیک مصدر بھی فعل سے مشتق ہوتا ہے ۱۲

اسم فاعل کا بیان

① اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل (کام) صادر ہوا ہو یا جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔ جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا) اس ذات کو بتاتا ہے جس سے مارنا صادر ہوا ہے اور جَالِسٌ (بیٹھنے والا) اس ذات کو بتاتا ہے جس کے ساتھ بیٹھنا قائم ہے۔

اسم فاعل بنانے کا قاعدہ: (۱) ثلاثی مجرد کے اکثر ابواب سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

(۲) باب کَرُمَ سے اسم فاعل فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

(۳) مزید فیہ اور رباعی کے تمام ابواب سے اسم فاعل اسی باب کے مضارع معروف سے بنتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگائی جائے، اور آخر سے پہلے والے حرف کو کسرہ دیا جائے، اگر اس پر کسرہ نہ ہو اور لام کلمہ کو تنوین دی جائے تو اسم فاعل واحد مذکر بن جائے گا، باقی صیغوں کے لئے ان کی علامتیں لگائی جائیں، جیسے یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ، یُقَاتِلُ سے مُقَاتِلٌ، یَسْتَنْصِرُ سے مُسْتَنْصِرٌ۔

گردانیں یہ ہیں: (۱) فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ الخ (۲) فَعِیْلٌ، فَعِیْلَانِ، فَعِیْلُوْنَ، فَعِیْلَةٌ، فَعِیْلَتَانِ، فَعِیْلَاتٌ (۳) مُجْتَنِبٌ، مُجْتَنِبَانِ، مُجْتَنِبُوْنَ، مُجْتَنِبَةٌ، مُجْتَنِبَتَانِ، مُجْتَنِبَاتٌ۔

﴿فائدہ﴾ اسم فاعل میں غائب، حاضر، متکلم، مفرد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کا فرق ضمیروں کے ذریعہ کیا جاتا ہے، جیسے هُوَ ضَارِبٌ، هُمَا ضَارِبَانِ، هُمْ ضَارِبُوْنَ، هِیَ ضَارِبَةٌ، هُمَا ضَارِبَتَانِ، هُنَّ ضَارِبَاتٌ، اَنْتَ ضَارِب الخ۔

تمرین

(۱) درج ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر گردان کرو۔

مَنَعَ یَمْنَعُ مَنْعًا: روکنا	کَبُرَ یَکْبُرُ کِبَرًا و کُبْرًا: بڑے مرتبہ والا ہونا
اَمُنَ یَامُنُ اَمَانَۃً: امانت دار ہونا	تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا: قبول کرنا
اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا: مدد طلب کرنا	اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا: بچنا
اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا: عزت کرنا	دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ دَحْرَجَۃً: لڑھکانا

اسم مفعول کا بیان

④ اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہے، جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا) اس ذات کو بتاتا ہے جس پر مار پڑی ہے۔

اسم مفعول بنانے کا قاعدہ: (۱) ثلاثی مجرد کے ہر متعدی باب سے اسم مفعول کا صیغہ واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے، باقی صیغوں کے لئے ان کی علامتیں لگائی جاتی ہیں۔

(۲) مزید فیہ اور رباعی کے ہر متعدی باب سے اسم مفعول اسی باب کے مضارع مجہول سے بنتا ہے، جس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگائی جائے، اور آخر سے پہلے والے حرف کو فتحہ دیا جائے، اگر اس پر فتحہ نہ ہو، اور لام کلمہ کو تنوین دی جائے تو اسم مفعول کا پہلا صیغہ بن جائے گا، باقی صیغوں کے لئے ان کی علامتیں لگائی جائیں۔ جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ (عزت کیا ہوا) یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ (بچا ہوا) یُسْتَنْصَرُ سے مُسْتَنْصَرٌ (مدد طلب کیا ہوا)

﴿فائدہ﴾ اسم مفعول صرف فعل متعدی سے بنتا ہے فعل لازم سے اسم مفعول نہیں آتا۔

﴿فائدہ﴾ مزید فیہ کے ابواب میں اسم فاعل اور اسم مفعول میں صرف یہ فرق ہے کہ اسم فاعل میں آخر سے پہلے والے حرف پر کسرہ ہوتا ہے، اور اسم مفعول میں فتحہ۔

﴿فائدہ﴾ اسم مفعول میں بھی غائب، حاضر، متکلم، مفرد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کا فرق ضمیروں کے ذریعہ کیا جاتا ہے، جیسے هُوَ مَضْرُوْبٌ، هُمَا مَضْرُوْبَانِ، هم مضروبون، هي مضروبة الخ۔

اسم مفعول کی گردانیں (۱) مفعول، مفعُولاَنِ الخ (۲) مُجْتَنَبٌ، مُجْتَنَبَانِ، مُجْتَنَبُوْنَ، مُجْتَنَبَةٌ، مُجْتَنَبَتَانِ، مُجْتَنَبَاتٌ۔

تمرین

(۱) افعال ذیل یاد کرو اور ان سے اسم مفعول بنا کر معنی کے ساتھ گردان کرو۔

غَسَلَ يَغْسِلُ غَسْلاً وَغُسْلاً: دھونا	كَذَبَ يَكْذِبُ كِذْبًا: جھوٹ بولنا
قَتَلَ يَقْتِلُ قَتْلاً: بٹنا	غَلَبَ يَغْلِبُ غَلَبًا: غالب ہونا
فَصَلَ يَفْصِلُ فَصْلاً: جدا کرنا	فَصَّلَ يُفَصِّلُ تَفْصِيْلاً: جدا جدا کرنا
كَسَّرَ يُكَسِّرُ تَكْسِيْرًا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا	كَذَّبَ يُكَذِّبُ تَكْذِيْبًا: جھوٹا بتانا

(۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔

مُكْرَمٌ	مَقْتُوْلَةٌ	مَشْهُوْدَاتٌ	مَنْصُوْرٌ
مَظْلُوْمُوْنَ	مُسْتَنْصَرَاتٌ	مَطْلُوْبَانِ	مَغْلُوْبُوْنَ

اسم ظرف کا بیان

(۳) اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے مَكْتَبٌ (لکھنے کی جگہ، ڈیسک) مَوْعِدٌ (وعدہ کا وقت) جگہ بتانے والے اسم ظرف کو ظرف مکان اور وقت بتانے والے کو ظرف زمان کہتے ہیں۔

اسم ظرف بنانے کا قاعدہ: (۱) ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزنوں پر آتا ہے، اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم یا مفتوح ہو تو مَفْعَلٌ کے وزن پر، اور مکسور ہو تو مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، مگر مثال سے ہمیشہ مکسور العین اور ناقص و مضاعف سے مفتوح العین آتا ہے، جیسے يَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت) يَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ (کھولنے کی جگہ) يَجْلِسُ سے مَجْلِسٌ (بیٹھنے کی جگہ) يَوْجَلُ سے مَوْجِلٌ (خوف کی جگہ) يَرْمِيْ سے مَرْمیً[1] (پھینکنے کی جگہ) اور يَمُدُّ سے مَمَدٌّ

(۲) ثلاثی مجرد کے علاوہ دیگر ابواب سے اسم ظرف اور اسم مفعول کا وزن ایک ہی ہے، جیسے يُدْخِلُ (از باب افعال) سے مُدْخَلٌ (داخل کیا ہوا یا داخل کرنے کی جگہ یا وقت)

گردان اسم ظرف: (۱) مَفْعِلٌ مَفْعِلَانِ مَفَاعِلُ (۲) مُدْخَلٌ مُدْخَلَانِ مُدْخَلُوْنَ۔

تمرین

(۱) افعال ذیل یاد کرو اور ان سے اسم ظرف بنا کر معنی کے ساتھ گردان کرو۔

حَفِظَ يَحْفَظُ حِفْظًا: زبانی یاد کرنا	فَهِمَ يَفْهَمُ فَهْمًا: سمجھنا
اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا: عزت کرنا	اَفْهَمَ يُفْهِمُ اِفْهَامًا: سمجھانا
جَهِلَ يَجْهَلُ جَهْلاً: نجاننا، ان پڑھ ہونا	عَزَلَ يَعْزِلُ عَزْلاً: جدا کر دینا
خَشُنَ يَخْشُنُ خُشُوْنَةً: سخت اور کھردرا ہونا	وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلاً: ڈرنا
وَرِمَ يَرِمُ وَرَمًا: سوجنا	تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً: قبول کرنا

(۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔

مَعْلَمٌ	مَسْمَعَانِ	مَقَاتِلُ	مَخْلَزٌ

---

(۱) مثال وہ کلمہ ہے جس کے فا کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، ناقص وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، مَرْمیً اصل میں مَرْمَيٌ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا اور الف اور تنوین کے درمیان اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا مَرْمیً ہو گیا ۱۲

اسم آلہ کا بیان

(۴) اسم آلہ: وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے کے آلے اور اوزار کو بتائے، جیسے مِبْرَدٌ (ریتی، سوہن) مِكْنَسَةٌ (جھاڑو) اور مِفْتَاحٌ (چابی)۔

اسم آلہ بنانے کا قاعدہ: (۱) ثلاثی مجرد متعدی سے اسم آلہ کے تین وزن ہیں، مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ۔

(۲) ثلاثی مجرد کے علاوہ دیگر ابواب سے اسم آلہ نہیں آتا۔ اگر اسم آلہ کے معنی ادا کرنے ہوں تو اس باب کے مصدر کے شروع میں مَابِهٖ لگاتے ہیں، جیسے مَابِهِ الاِجْتِنَابُ (بچنے کا آلہ) اور اس کی گردان نہیں ہوتی۔

اسم آلہ کی گردانیں: (۱) مِفْعَلٌ، مِفْعَلَانِ، مَفَاعِلُ (۲) مِفْعَلَةٌ، مِفْعَلَتَانِ مَفَاعِلُ (۳) مِفْعَالٌ، مِفْعَالَانِ، مَفَاعِيْلُ۔

تمرین

(۱) درج ذیل افعال یاد کرو، اور ان سے اسم آلہ بنا کر معنی کے ساتھ گردان کرو۔

صَبَغَ يَصْبِغُ صَبْغًا: رنگنا	سَلَخَ يَسْلُخُ سَلْخًا: کھال کھینچنا
اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ اِقْتِرَابًا: نزدیک ہونا	اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ اِسْتِمْتَاعًا: فائدہ اٹھانا
خَافَ يَخَافُ خَوْفًا: ڈرنا	حَمَلَ يَحْمِلُ حَمْلًا: اٹھانا

(۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔

مِحْفَظٌ	مِكْتَبٌ	مَضَارِبُ	مَشَاهِيْدُ
مِنْصَرَةٌ	مِرْوَحَتَانِ	مَفَاتِيْحُ	مِسْلَخٌ

اسم تفضیل کا بیان

⑤ اسم تفضیل: وہ اسم مشتق ہے جو دوسرے کی بہ نسبت معنی فاعلی[1] کی زیادتی بتائے، جیسے اَکْبَرُ (بڑا) اَفْضَلُ (بہتر) اس شخص پر دلالت کرتے ہیں جس میں دوسرے کی بہ نسبت "بڑائی" اور "بہترائی" زیادہ ہو، اسم تفضیل کو "اَفْعَلُ التَّفْضِيل" بھی کہتے ہیں۔

اسم تفضیل بنانے کا قاعدہ: (۱) اسم تفضیل صرف ثلاثی مجرد سے بنتا ہے، بشرطیکہ[2] اس میں رنگ، عیب، اور حلیہ کے معنی نہ ہوں۔ اسم تفضیل واحد مذکر کا وزن اَفْعَلُ ہے اور واحد مؤنث کا وزن فُعْلٰی ہے اور مذکر کی جمع مکسّر اَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے، اور مؤنث کی جمع مکسّر فُعَلٌ کے وزن پر، اور تثنیہ اور جمع سالم کے لئے ان کی علامتیں لگائی جاتی ہیں۔

(۲) جن ابواب سے اسم تفضیل نہیں آتا ان سے اسم تفضیل کے معنی ادا کرنے ہوں تو لفظ اَشَدُّ، اَكْبَرُ، اَزْيَدُ وغیرہ لے کر اس کے بعد اُس باب کا مصدر منصوب لاتے ہیں جس سے اسم تفضیل کے معنی ظاہر کرنا مقصود ہوتے ہیں جیسے اَشَدُّ سَوَادًا (زیادہ کالا) اَكْثَرُ حُمْرَةً (زیادہ سرخ) اَزْيَدُ اِكْرَامًا (زیادہ عزت کرنے والا) اَكْبَرُ اسْتِخْرَاجًا (زیادہ نکالنے والا)

﴿فائدہ﴾ اسم تفضیل کبھی معنی مفعولی کی زیادتی پر بھی دلالت کرتا ہے، جیسے

---

(۱) معنی فاعلی معنی مصدری کو کہتے ہیں، جیسے ضَارِبٌ اور اَضْرَبُ (زیادہ مارنے والے) میں ضَرْبٌ (مارنے) کے معنی ہیں البتہ اسم فاعل مطلق معنی مصدری پر دلالت کرتا ہے اور اسم تفضیل دوسرے کی بہ نسبت معنی مصدری کی زیادتی پر دلالت کرتا ہے معنی فاعلی کو معنی حدثی اور معنی وصفی بھی کہتے ہیں۔

(۲) جن افعال میں رنگ، عیب اور حلیہ کے معنی ہوتے ہیں ان سے اَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ آتی ہے، جیسے اَسْوَدُ (سیاہ) اَعْوَرُ (کانا) اَعْمٰى (اندھا) اَحْمَرُ (سرخ)

اَشْهَرُ (زیادہ مشہور) اَشْغَلُ (زیادہ مشغول)

﴿فائدہ﴾ اسم تفضیل کبھی دوسری چیز کا لحاظ کئے بغیر، فی نفسہ معنی وصفی کی زیادتی پر بھی دلالت کرتا ہے، جیسے صفات باری تعالیٰ اَعْلَمُ (بہت جاننے والے) اَرْحَمُ (بڑے مہربان) وغیرہ۔

اسم تفضیل کی گردان: اَفْعَلُ ،اَفْعَلَانِ، اَفْعَلُوْنَ، اَفَاعِلُ، فُعْلٰی، فُعْلَیَانِ، فُعْلَیَاتٌ، فُعَلٌ۔

تمرین

(۱) افعال ذیل یاد کرو، اور ان سے اسم تفضیل بنا کر معنی کے ساتھ گردان کرو۔

طَالَ یَطُوْلُ طُوْلاً: لمبا ہونا	نَالَ یَنَالُ نَیْلاً: پانا، حاصل کرنا
بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا: بیچنا	کَثُرَ یَکْثُرُ کَثْرَۃً: بہت ہونا
حَسُنَ یَحْسُنُ حُسْنًا: خوبصورت ہونا	لَطُفَ یَلْطُفُ لُطْفًا: مہربانی کرنا
اِحْتَمَلَ یَحْتَمِلُ اِحْتِمَالاً: اٹھانا برداشت کرنا	اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ اِسْتِمَاعًا: کان لگا کر سننا
ثَقُلَ یَثْقُلُ ثِقْلاً بھاری ہونا	طَهُرَ یَطْهُرُ طُهْرًا وَطَهَارَۃً: پاک ہونا

(۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔

سُمْعٰی	اَضَارِبُ	اَسْمَعَانِ	ضُرْبٰی
اَعْلَمُوْنَ	اَنَاصِرُ	کُرْمَیَاتٌ	سُعَدٌ

اسم مبالغہ کا بیان

⑥ اسم مبالغہ: وہ اسم مشتق ہے جس سے فی نفسہ معنی فاعلی (معنی وصفی) کی زیادتی معلوم ہو، جیسے ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا) اس شخص پر دلالت کرتا ہے جس میں ضرب (مارنے) کی زیادتی پائی جاتی ہو ـــــ اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں

فرق یہ ہے کہ اسم تفضیل میں معنیٔ فاعلی کی زیادتی دوسرے کی بہ نسبت ہوتی ہے اور اسم مبالغہ میں فی نفسہٖ یعنی دوسرے کا لحاظ کئے بغیر ہوتی ہے۔

اسم مبالغہ صرف ثلاثی مجرد سے بنتا ہے اور اس کے اوزان سماعی(۱) ہیں۔ چند بہت زیادہ استعمال ہونے والے اوزان یہ ہیں۔

(۱) فَعَّالٌ جیسے عَلَّامٌ (بہت جاننے والا)(۲) فَعَّالَۃٌ جیسے عَلَّامَۃٌ (بہت جاننے والا)(۳) فَعِیْلٌ جیسے عَلِیْمٌ (بہت جاننے والا)(۴) فِعِّیْلٌ جیسے صِدِّیْقٌ (بہت سچ بولنے والا، بہت تصدیق کرنے والا)(۵) فَعُّوْلٌ جیسے قَیُّوْمٌ (بہت تھامنے والا، بہت نگرانی کرنے والا)(٦) فُعُّوْلٌ جیسے قُدُّوْسٌ (بہت پاکیزہ)(۷) مِفْعَالٌ جیسے مِنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا)(۸) مِفْعِیْلٌ جیسے مِنْطِیْقٌ (بہت بولنے والا)(۹) فَاعُوْلٌ جیسے فَارُوْقٌ (حق اور باطل کے درمیان بہت فرق کرنے والا)(۱۰) فَعُوْلٌ جیسے اَکُوْلٌ (بہت کھانے والا)

صفتِ مشبَّہ(۲) کا بیان

(۷) صفتِ مشبّہ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس میں معنی مصدری دائمی

(۱) سماعی یعنی اہل زبان سے سننے پر موقوف ہیں ان کے بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ۱۲

(۲) مشبہ کے معنی ہیں تشبیہ دی ہوئی، مانند قرار دی ہوئی، صفت مشبہ کو اسم فاعل کے مانند قرار دیا گیا ہے وہ اسم فاعل جیسا عمل کرتی ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں معنی مصدری عارضی طور پر پائے جاتے ہیں اور صفت مشبہ میں دائمی طور پر، اور صفت مشبہ ہمیشہ لازم ہوتی ہے۔ اور اسم فاعل لازم بھی ہوتا ہے اور متعدی بھی جیسے جَالِسٌ اور اٰکِلٌ ــــــ پس سَامِعٌ (اسم فاعل) اور سَمِیْعٌ (صفت مشبہ) میں فرق یہ ہے کہ سَامِعٌ ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جو بالفعل سننے کے ساتھ متصف ہو پس اس کے بعد مفعول آسکتا ہے، سَامِعٌ کَلَامَکَ کہہ سکتے ہیں اور سَمِیْعٌ ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جو سمع کے ساتھ بطور دوام متصف ہو، کسی چیز سے اس کا تعلق ملحوظ نہیں ہوتا، پس سَمِیْعٌ کَلَامَکَ نہیں کہہ سکتے ۱۲ (علم الصیغہ اردو)

طور پر پائے جاتے ہوں، جیسے شَرِیْفٌ (اچھا آدمی) حَسَنٌ (خوبصورت) وہ ہیں جو ہمیشہ سے اچھے اور خوبصورت ہوں ـــــ صفت مشبہ ہمیشہ لازم ہوتی ہے، اگرچہ وہ فعل متعدی سے بنائی جائے، صفت مشبہ کے بنانے کا بھی کوئی قاعدہ نہیں، اس کے تمام اوزان سماعی ہیں، چند قواعد درج ذیل ہیں مگر وہ بھی سماعی ہیں۔

(۱) ماضی مکسور العین سے صفت مشبہ فَعِلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے فَرِحَ (خوش ہوا) سے فَرِحٌ (خوش) ـــــ مگر اس وزن پر صفت مشبہ کے آنے کے لئے شرط یہ ہے کہ اس فعل میں رنگ، عیب اور حلیہ کے معنی نہ ہوں۔ ورنہ صفت مشبہ اَفْعَلُ کے وزن پر آئے گی[1] اور اس کا مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر آئے گا، جیسے اَحْمَرُ (سرخ مرد) حَمْرَاءُ (سرخ عورت) اَعْوَرُ (کانا مرد) عَوْرَاءُ (کانی عورت) ـــــ فَعْلَاءُ کا ہمزہ تثنیہ، جمع میں واو ہو جاتا ہے، جیسے حَمْرَاوَانِ، حَمْرَاوَاتٌ۔

(۲) ماضی مضموم العین سے صفت مشبہ فَعِیْلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے کَرُمَ سے کَرِیْمٌ (شریف و معزز آدمی)

(۳) ماضی مفتوح العین سے صفت مشبہ فَعَلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے حَقَّ (ثابت ہوا) سے حَقٌّ (برحق بات) حَقٌّ اصل میں حَقَقٌ تھا اور حَقَّ اصل میں حَقَقَ تھا[2]

چند دوسرے سماعی اوزان یہ ہیں: (۱) فَعْلٌ جیسے صَعْبٌ (دشوار) (۲) فِعْلٌ جیسے صِفْرٌ (خالی) (۳) فُعْلٌ جیسے صُلْبٌ (سخت) (۴) فَعَلٌ جیسے حَسَنٌ (خوبصورت) (۵) فَعِلٌ جیسے خَشِنٌ (کھردرا) (۶) فُعُلٌ جیسے جُنُبٌ (ناپاک) (۷) فَعِیْلٌ جیسے شَرِیْفٌ (شائستہ آدمی) (۸) فَاعِلٌ جیسے جَاهِلٌ (ناداں) (۹) فُعَالٌ جیسے شُجَاعٌ (بہادر) (۱۰) فَعْلَانُ جیسے عَطْشَانُ (پیاسا مرد) اس کا مؤنث فَعْلٰی ہے جیسے عَطْشٰی (پیاسی عورت)

---

(۱) یہ قاعدہ کلیہ ہے، سماعی نہیں ہے ۱۲ (۲) مگر ان قواعد کے مطابق ہم صفت مشبہ بنا نہیں سکتے، بلکہ سماع پر موقوف ہے ۱۲

مصدر کا بیان

⑧ مصدر: وہ اسم ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے، فارسی میں اس کے آخر میں "دن" یا "تن" آتا ہے اور اردو میں "نا" جیسے اَلضَّرْبُ: زدن: مارنا، اَلْقَتْلُ: کشتن: مار ڈالنا۔

ثلاثی مجرد کے مصادر کے لئے کوئی قاعدہ نہیں ہے، تمام اوزان سماعی ہیں۔ چند کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں۔

(۱) فَعْلٌ جیسے قَتْلٌ (مار ڈالنا) (۲) فِعْلٌ جیسے فِسْقٌ (بدکار ہونا) (۳) فُعْلٌ جیسے شُغْلٌ (مشغول ہونا) (۴) فَعْلَةٌ جیسے رَحْمَةٌ (مہربانی کرنا) (۵) فِعْلَةٌ جیسے نِشْدَةٌ (قسم دینا، گم شدہ کو ڈھونڈھنا) (۶) فُعْلَةٌ جیسے کُدْرَةٌ (گدلا، مٹیالا ہونا) (۷) فَعَلٌ جیسے طَلَبٌ (ڈھونڈھنا) (۸) فَعِلٌ جیسے خَنِقٌ (گلا گھونٹنا) (۹) فَعَلَةٌ جیسے غَلَبَةٌ (غالب ہونا) (۱۰) فَعِلَةٌ جیسے سَرِقَةٌ (چوری کرنا)

سوالات

● اسم کی کتنی قسمیں ہیں اور کیا کیا ہیں؟

● اسمائے مشتقہ کتنے ہیں اور کیا کیا ہیں؟

● افعال کے بعد اسمائے مشتقہ کو کیوں بیان کیا جاتا ہے؟

● اسم فاعل کی تعریف مع مثال بیان کرو

● اسم مفعول کی تعریف مع مثال بیان کرو

● اسم فاعل بنانے کے قواعد مثالوں کے ساتھ بیان کرو

● اسم مفعول بنانے کے قواعد مثالوں کے ساتھ بیان کرو

● اسم فاعل اور اسم مفعول میں غائب، حاضر، متکلم وغیرہ کا فرق کیسے کیا جاتا ہے؟

● مزید فیہ کے ابواب میں اسم فاعل اور اسم مفعول میں کیا فرق ہے؟

● اسم مفعول کس فعل سے بنتا ہے؟

اسم مفعول میں غائب، حاضر وغیرہ کا فرق کیسے کیا جاتا ہے؟

● اسم ظرف کی تعریف مع مثال بیان کرو
● ظرف زمان اور ظرف مکان کس کو کہتے ہیں؟
● اسم آلہ کے اوزان کیا کیا ہیں؟ اور ہر ایک کی گردان کرو
اسم تفضیل کی تعریف مع مثال بیان کرو
● اسم تفضیل کا وزن کیا ہے؟ پوری گردان سناؤ
● کیا اسم مفعول کبھی معنیٰ مفعولی کی زیادتی پر بھی دلالت کرتا ہے؟ مثال دو
● اسم مبالغہ کی تعریف مع مثال بیان کرو
● اسم مبالغہ کے مشہور وزن کیا ہیں؟
● صفت مشبہ لازم ہوتی ہے یا متعدی؟
● صفت مشبہ بنانے کے قواعد قیاسی ہیں یا سماعی؟
فارسی اور اردو میں مصدر کی علامتیں کیا ہیں؟

● اسم ظرف کے اوزان کیا ہیں؟
● اسم آلہ کی تعریف مع مثال بیان کرو،
● جن ابواب سے اسم آلہ نہیں آتا ان میں اسم آلہ کے معنی کیسے ادا کئے جاتے ہیں؟
● اسم تفضیل کن ابواب سے بنتا ہے؟
● جن ابواب سے اسم تفضیل نہیں آتا ان میں اسم تفضیل کے معنی کیسے ادا کئے جاتے ہیں؟
● کیا اسم تفضیل کبھی فی نفسہٖ معنیٰ وصفی کی زیادتی پر بھی دلالت کرتا ہے؟
● اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں کیا فرق ہے؟
● صفت مشبہ کی تعریف مع مثال بیان کرو
● صفت مشبہ بنانے کے قواعد کیا ہیں؟
● اسم مبالغہ کے سماعی اوزان کیا ہیں؟
● مصدر کی تعریف مع مثال بیان کرو
● مصدر کے کثیر الاستعمال اوزان کیا ہیں؟

ابواب کا بیان

باب: ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے اختلاف سے مختلف وزن بنتے ہیں، ان کو باب کہتے ہیں، اس کی جمع ابواب ہے۔
فعل کی دو قسمیں ہیں ثلاثی اور رباعی، فعل خماسی نہیں ہوتا۔ پھر ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں مجرد اور مزید فیہ، پس کل چار قسمیں ہوئیں:
(۱) ثلاثی مجرد وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے نَصَرَ، دَخَلَ۔
(۲) ثلاثی مزید فیہ وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے اَخرَجَ کہ اس میں ہمزہ زائد ہے۔
(۳) رباعی مجرد وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں چار حروف اصلی ہوں، اور کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے دَحْرَجَ (لڑھکایا اس نے)
(۴) رباعی مزید فیہ وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں چار حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے تَدَحْرَجَ کہ اس میں ت زائد ہے
ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں: مطرد اور شاذ۔
ثلاثی مجرد مطرد وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے اور اس کے پانچ باب ہیں نَصَرَ یَنصُرُ، ضَرَبَ یَضرِبُ، سَمِعَ یَسمَعُ، فَتَحَ یَفتَحُ اور کَرُمَ یَکرُمُ۔
ثلاثی مجرد شاذ وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا استعمال کم ہوتا ہے اور اسکے تین باب ہیں حَسِبَ یَحسِبُ، فَضِلَ یَفضُلُ اور کَادَ یَکَادُ۔

ثلاثی مجرد مطرّد کے پانچ باب

باب اول: فَعَلَ يَفْعُلُ، ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین، جیسے النَّصْرُ وَالنُّصْرَةُ: مدد کرنا۔

صرف صغیر: نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ، وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُورٌ، الْاَمْرُ مِنْهُ: اُنْصُرْ، والنهيُ عنه: لَاتَنْصُرْ، الظَّرْفُ مِنْهُ: مَنْصَرٌ، مَنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ، والْاٰلَةُ مِنْهُ: مِنْصَرٌ، مِنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ، وَمِنْصَرَةٌ، مِنْصَرَتَانِ، مَنَاصِرُ، وَمِنْصَارٌ، مِنْصَارَانِ، مَنَاصِيْرُ، اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ، اَنْصَرُوْنَ، اَنَاصِرُ، وَ نُصْرٰى، نُصْرَيَانِ، نُصْرَيَاتٌ، نُصَرٌ۔

﴿فائدہ﴾ معروف اور مجہول کے صیغوں کے بعد مصدر کالفظ یکساں آتا ہے مگر معنی میں فرق ہوتا ہے۔ ضَرْبٌ مصدرِ معروف کے معنی ہیں "مارنا" اور ضَرْبٌ مصدرِ مجہول کے معنی ہیں "ماراجانا" ــــــ اسی طرح سب گردانوں میں سمجھ لیں۔

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو اور ان کی صرف صغیر کرو[1]

اَلطَّلَبُ: ڈھونڈھنا	اَلْقَتْلُ: مارڈالنا	اَلدُّخُوْلُ: داخل ہونا اندر آنا
اَلْخُرُوْجُ: نکلنا	اَلْفَتْلُ: بٹنا	اَلْقَتْلُ: مارڈالنا

باب دوم: فَعَلَ يَفْعِلُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین، جیسے الضَّرْبُ والضَّرْبَةُ: مارنا۔

صرف صغیر: ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ، وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا

(۱) اساتذہ تمام مصادر کی صرف صغیر ضرور کرائیں اور بعض کی صرف کبیر بھی کرائیں۔

فَهُوَ مَضْرُوْبٌ ، الأَمْرُ منه: اضْرِبْ، والنهي عنه: لاَتَضْرِبْ، الظرف منه: مَضْرِبٌ (۱) مَضْرِبَانِ،مَضَارِبُ، والآلة منه:مِضْرَبٌ،مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ،وَمِضْرَبَةٌ،مِضْرَبَتَانِ،مَضَارِبُ وَمِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ ،مَضَارِيْبُ، افعل التفضيل منه: اَضْرَبُ،اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ ،اَضَارِبُ، وَضُرْبٰى، ضُرْبَيَانِ ،ضُرْبَيَاتٌ ضُرَبٌ

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو اور ان کی صرف صغیر کرو۔

اَلْغَسْلُ: دھونا	اَلْغَلَبُ: غالب ہونا	الظُّلْمُ: ظلم کرنا، ستانا
اَلْفَصْلُ: جدا کرنا	اَلْجُلُوْسُ: بیٹھنا	اَلْكِذْبُ: جھوٹ بولنا

باب سوم: فَعِلَ يَفْعَلُ: ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین ، جیسے السَّمْعُ والسَّمَاعُ: سننا، کان لگانا

صرف صغیر : سَمِعَ يسمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ، وَسُمِعَ يُسمَعُ سمعا فهو مسموع، الأمر منه: اسْمَعْ، والنهي عنه: لاَتَسْمَعْ، الظرف منه: مَسْمَعٌ، مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ، والآلةُ منه: مِسْمَعٌ، مِسْمَعَانِ ،مَسَامِعُ وَمِسْمَعَةٌ، مِسْمَعَتَانِ،مَسَامِعُ، وَمِسْمَاعٌ، مِسْمَاعَانِ، مَسَامِيْعُ، اَفْعَلُ التفضيل منه: اَسْمَعُ ، اَسْمَعَانِ اَسْمَعُوْنَ ،اَسَامِعُ وَسُمْعٰى سُمْعَيَانِ، سُمْعَيَاتٌ سُمَعٌ.

﴿فائدہ﴾ اس باب کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ اکثر لازم ہوتا ہے اور اس باب سے وہ افعال آتے ہیں جو رنج، خوشی، بیماری، رنگ، عیب، یا جسمانی نقص پر دلالت کرتے ہیں۔

(۱) مَضْرِبٌ را کے زیر کے ساتھ ہے۔

تمرین

مصادر یاد کرو اور صرف صغیر کرو۔

اَلْحِفْظ: یاد کرنا، حفاظت کرنا۔	اَلشَّهَادَةُ: گواہی دینا	اَلْفَهْمُ: سمجھنا
اَلْحَمْدُ: تعریف کرنا۔	اَلْجَهْلُ: نہ جاننا۔	العلم: جاننا

﴿فائدہ﴾ باب نصر، ضرب، اور سمع، أُمَّهَاتُ الأَبْوَاب (بابوں کی مائیں) کہلاتے ہیں، اس لئے کہ بکثرت افعال انہی تین ابواب سے آتے ہیں۔

باب چہارم: فَعَلَ يَفعَلُ: ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین، جیسے اَلْفَتْحُ: کھولنا۔

صرف صغیر: فَتَحَ يَفْتَحُ فَتحا فهو فاتح، وفُتِحَ يُفْتَحُ فتحا فهو مفتوح، الأمر منه: اِفْتَحْ، والنهي عنه: لاتَفْتَحْ، الظرف منه: مَفْتَح، مفتحان مَفَاتِحُ، والآلَةُ منه: مِفْتَح مِفْتَحَان مَفَاتِحُ ومِفْتَحَة، مِفْتَحَتَان، مَفَاتِح، ومِفْتَاح، مِفتاحان، مَفَاتِيح افعلُ التفضيلِ منه: أَفْتَحُ، أفْتَحَانِ، أفْتَحون، أَفَاتِحُ وفُتْحى فُتْحَيَان، فُتْحَيَاتٌ فُتَحٌ.

تمرین

مصادر یاد کرو اور صرف صغیر کرو۔

اَلْمَنْعُ: روکنا	اَلصَّبْغُ: رنگنا	اَلسَّلْخُ: کھال کھینچنا
اَلْجَعْلُ: کرنا، بنانا	الرَّهْنُ: گروی رکھنا	اَلْجَحْدُ: جھٹلانا

﴿فائدہ﴾ باب فتح کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی[1] ہوتا ہے، صرف دو لفظ اس سے مستثنٰی ہیں رَكَنَ يَرْكَنُ: مائل ہونا اور أَبٰى يَأْبٰى: انکار کرنا

باب پنجم: فَعُلَ يَفْعُلُ: ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین، جیسے اَلْكَرَمُ

(۲) حروف حلقی چھ ہیں: ہمزہ، ہا، عین، غین، حا، خا، جن کا مجموعہ اَغْعْ خَحَۃٌ ہے ۱۲

وَالكَرَامَةُ: بزرگ ہونا۔

صرف صغیر: كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وكَرَامَةً فهو كَرِيْمٌ، الأمر منه: أُكْرُمْ ، والنهي عنه: لاتَكْرُمْ، الظرف منه: مَكْرَمٌ، مَكْرَمَان، مَكَارِمُ، والآلةُ منه مِكْرَمٌ ،مِكْرَمَانِ ،مَكَارِمُ ومِكْرَمَة، مِكْرَمتان ، مكارم ومِكْرَامٌ، مِكْرَامَانِ، مَكَارِيْمُ، اَفعل التفضيل منه: أكْرَمُ، أكْرمان، أكْرمون، أكارمُ وكُرْمٰى ،كُرْمَيَانِ، كُرْمَيَاتٌ كُرَمٌ.

﴿نوٹ﴾ یہ باب لازم ہے اس وجہ سے مجہول اور اسم مفعول نہیں آتے اور اسم فاعل اکثر فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

﴿فائدہ﴾ باب كَرُمَ کی دو خصوصیتیں ہیں (۱) یہ باب ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔ (۲) اس باب سے آنے والے افعال اکثر طبعی اور خلقی صفات پر دلالت کرتے ہیں، جیسے حَسُنَ (خوبصورت ہوا) صَغُرَ (چھوٹا ہوا) كَبُرَ (بڑا ہوا)

تمرین

مصادر یاد کرو اور ہر باب کی صرف صغیر کرو۔

اَلْقُرْبُ: نزدیک ہونا	اَلْبُعْدُ: دور ہونا	اَلْكَثْرَةُ: زیادہ ہونا
اَلْحَسْنُ :خوبصورت ہونا	اَللُّطفُ وَاللَّطَافَةُ: پاکیزہ ہونا	اَلْكِبَرُ وَالْكُبْرُ: مرتبہ میں بڑا ہونا

ثلاثی مجرد شاذ کے تین[1] باب

باب اول: فَعِلَ يَفْعِلُ: ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین جیسے اَلْحِسْبَانُ[2]

(۱) ثلاثی مجرد کے کثیر الاستعمال ابواب چھ ہیں۔ نصر، ضرب، اور سمع اصول (بنیادی) ابواب کہلاتے ہیں کیونکہ ان سے بہت زیادہ افعال آتے ہیں ان تین بابوں میں ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت مختلف ہوتی ہے، اور فتح، کرم اور حسب فروع (شاخیں) کہلاتے ہیں۔ اس لئے کہ ان سے افعال کم آتے ہیں اور ان تینوں بابوں میں ماضی اور مضارع کے عین (ــــــ)

گمان کرنا۔

صرف صغیر: حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا فهو حَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَانًا فهو مَحْسُوْبٌ الأمر منه: اِحْسِبْ، والنهي عنه: لَاتَحْسِبْ، الظّرف منه: مَحْسِبٌ، مَحْسِبَان مَحَاسِبُ والاٰلة منه: مِحْسَبٌ، مِحْسَبَان مَحَاسِبُ، وَمِحْسَبَةٌ، مِحْسَبتان، محاسب، ومِحْسَاب، محسابان، محاسيب، أفْعَلُ التفضيل منه: أَحْسَبُ ،أَحْسَبَان أَحْسَبُوْنَ، أَحَاسِبُ ،وَحُسْبٰى ،حُسْبَيَان، حُسْبَيَاتٌ ،حُسَبٌ۔

بابِ دوم: فَعِلَ يَفْعُلُ[1] ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین، جیسے اَلْفَضْلُ: بڑھنا۔

صرف صغیر: فَضِلَ يَفْضُلُ فَضْلاً فهوفاضل، وفُضِلَ يُفْضَلُ فَضْلاً فهو مَفْضُوْلٌ، الأمرمنه: اُفْضُلْ،والنهي عنه: لَاتَفْضُلْ ،الظّرف منه: مَفْضَلٌ، مَفْضَلَان،مَفَاضِلُ، والاٰلةُ منه: مِفْضَلٌ ،مِفْضَلَان، مَفَاضِلُ، وَمِفْضَلَةٌ، مِفْضَلَتَان،مفَاضِلُ، ومِفْضَالٌ، مِفضالان، مفاضِيْلُ، افعل التفضيل منه: أَفْضَلُ، أفْضَلَانِ، أفْضَلُوْنَ، أَفَاضِلُ، وَفُضْلٰى، فُضْلَيَان، فُضْلَيَاتٌ فُضَلٌ.

بابِ سوم: فَعُلَ يفعَلُ: ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین، جیسے اَلْكَوْدُ: کام کرنے کے قریب ہونا اور نہ کرنا۔[2]

(ـــــ) کلمہ کی حرکت یکساں ہوتی ہے باقی دو باب فَضِلَ اور کَادَ بہت کم آتے ہیں ۱۲

(۲) حَسِبَ يَحْسَبُ باب سمع سے بھی آیا ہے بلکہ قرآن کریم میں اسی باب سے ہے (دیکھئے سورۃ البلد آیت ۵) باب فَعِلَ يَفْعِلُ سے صحیح و مہموز کے چار فعل آئے ہیں (۱) حَسِبَ يَحْسِبُ (۲) نَعِمَ يَنْعِمُ نُعُوْمَةً (نرم و نازک ہونا) (۳) يَبِسَ يَيْبِسُ يُبْسًا (خشک ہونا) (۴) يَئِسَ يَئِسُ يَاْسًا (ناامید ہونا) مگر یہ چاروں افعال دیگر ابواب سے بھی آئے ہیں اور باب حَسِبَ سے معتل (مثال) کے اٹھارہ افعال آئے ہیں، جن کا بیان حصۂ سوم میں آئے گا ۱۲

(اس صفحہ کے حواشی) (۱) اس باب سے فَضِلَ کے علاوہ اور کوئی فعل صحیح نہیں آیا اور فَضِلَ باب نصر اور سمع سے بھی آیا ہے بعض حضرات حَضِرَ يَحْضُرُ حُضُوْرًا (حاضر ہونا) اور نَعِمَ يَنْعُمُ نَعُوْمَةً کو بھی اس باب سے کہتے ہیں۔ (۲) جیسے کَادَ يَضْرِبُ: مارنے کے قریب ہوا مگر مارا نہیں۔

صرف صغیر: كَادَ[1] يَكَادُ كَوْدًا فهو كَائِدٌ، وكِيْدَ يُكَادُ كَوْدًا فهو مَكُوْدٌ، الأمر منه: كَدْ، والنهي عنه : لَاتَكَدْ، الظرف منه: مَكَادٌ، مَكَادَانِ، مَكَاوِدُ، والآلةُ منه: مِكْوَدٌ مِكْوَدَانِ مَكَاوِدُ وَمِكْوَدَةٌ ،مِكْوَدَتَانِ، مَكَاوِدُ، وَمِكْوَادٌ، مِكْوَادَانِ ، مَكَاوِيْدُ، افعل التفضيل منه: أَكْوَدُ، أَكْوَدَانِ، أَكْوَدُوْنَ ، أَكَاوِدُ، وكُوْدٰى، كُوْدَيَانِ، كُوْدَيَاتٌ ، كُوَد۔

﴿فائدہ﴾ جب ماضی مضموم العین ہو تو مضارع بھی مضموم العین ہوتا ہے مگر كَادَ اس سے مستثنیٰ ہے، اس کا ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین ہے[2]

ثلاثی مزید فیہ کا بیان

ثلاثی مزید فیہ: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں تین اصلی حروف کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے اِسْتَنْصَرَ۔

ثلاثی مزید فیہ ثلاثی مجرد میں ایک، دو، تین حرف بڑھانے سے بنتی ہے اور جس فعل میں جو حرف زائد ہوتا ہے وہی اس باب کی علامت ہوتا ہے۔

حروف زیادت: دس ہیں، جن کا مجموعہ اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ (آج تو اس کو بھول گیا) ہے جس کسی مادّہ میں کوئی حرف بڑھانا ہوتا ہے تو انہی حروف میں سے بڑھاتے ہیں۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ حروف ہمیشہ زائد ہوتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں: ایک وہ جو رباعی کے ساتھ مُلْحَق نہ ہو۔ دوسری وہ جو ملحق ہو۔ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی کے چودہ باب ہیں، نو ہمزۂ وصل کے ساتھ، اور پانچ بغیر ہمزۂ وصل کے۔

---

(۱) كَادَ اجوف واوی ہے كَادَ اصل میں كَوُدَ تھا اس کی گردان قال یقول کی طرح ہے، صرف یکاد، کَدْ، لاتکدْ اس سے مختلف ہیں اور یہ اختلاف باب کے اختلاف کی وجہ سے ہے، قَالَ باب نصر سے ہے۔

(۲) مگر قرآن کریم میں كَادَ باب سمع سے آیا ہے یعنی ماضی مکسور العین ہے۔ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۷۴ میں كِدْتَّ آیا ہے۔ اگر باب فَعُلَ يَفْعُلُ سے ہوتا تو كُدْتُ ہوتا ۱۲

ثلاثی مزید فیہ غیر مُلْحق برباعی باہمزۂ وصل کے نو باب

اجتناب است ودیگر استنصار　　اِنفطارٌ　واحمرار　واحمیرار

باز اخشیشانؔ است واجلوّاذ　　در آخر اِثّاقُلُ واِطّہّر ازبر دار

باب اول: اِفتِعَالٌ جیسے اِجتِنَابٌ: پرہیز کرنا دور ہونا اس باب کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور بعد میں ت زائد ہے۔

صرف صغیر: اِجتَنَبَ یَجتَنِبُ اجتِنَابًا فھو مُجتَنِبٌ ،واُجتُنِبَ یُجتَنَبُ اجتِنَابًا فھو مُجتَنَبٌ ، الأمْرُ منهُ: اجتَنِبْ،والنهی عنه: لاتَجتَنِبْ.

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو اور ان کی صرف صغیر کرو۔

اَلاِقتِنَاصُ: شکار کرنا	اَلاِعتِزَالُ: علیحدہ ہونا، یکسو ہونا	اَلاِحتِمَالُ: اٹھانا برداشت کرنا
اَلاِستِمَاعُ: کان لگا کر سننا	اَلاِقتِرَابُ: نزدیک ہونا	اَلاِلتِمَاسُ مانگنا، تلاش کرنا
اَلاِختِطَافُ: چھین لینا،	اَلاِجتِمَاعُ: اکھٹا ہونا	اَلاِحتِطَابُ: لکڑی چننا

باب دوم: اِستِفعَالٌ جیسے اِستِنصَارٌ: مدد چاہنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تین حرف زائد ہیں: ہمزہ، سین، اور تا۔

صرف صغیر: اِستَنصَرَ یَستَنصِرُ اِستِنصَارًا فھو مُستَنصِرٌ، واُستُنصِرَ یُستَنصَرُ استِنصَارًا فھو مُستَنصَرٌ، الأمر منهُ:استَنصِرْ،والنهی عنه: لاتَستَنصِرْ.

تمرین

مصادر ذیل یاد کرو، اور ان کی صرف صغیر کرو۔

اَلاِستِغفَار: مغفرت طلب کرنا	اَلاِستِفسَارُ: پوچھنا دریافت کرنا	اَلاِستِمتَاعُ: فائدہ اٹھانا

اَلْاِسْتِخْلَافُ: خلیفہ بنانا	اَلْاِسْتِنْفَارُ: بھاگنا، بھگانا	الاستِکْبَارُ: متکبر ہونا

﴿فائدہ﴾ باب افتعال اور استفعال لازم اور متعدی دونوں طرح آتے ہیں۔
جب لازم ہوں گے تو مجہول اور اسم مفعول نہیں آئیں گا۔

باب سوم: اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ: پھٹنا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون زائد ہیں اور یہ باب لازم ہے۔

صرف صغیر: اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فهو مُنْفَطِرٌ، الأمر منه: اِنْفَطِرْ، والنهى عنه: لاتَنْفَطِرْ.

تمرین

مصادر ذیل یاد کرو، اور ہر ایک کی صرف صغیر کرو۔

الانْقِلَابَ: پلٹنا، اوندھانا	الانْصِرافُ: باز رہنا، پھرنا	الاِنْشِعَابُ: شاخ در شاخ ہونا
الاِنْخِفَاضُ: ہلکا ہونا۔	الانْخِدَاعُ: دھوکہ کھانا	الانْكِسَارُ: ٹوٹنا

باب چہارم: اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ: سرخ ہونا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور لام کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے۔ اور یہ باب لازم ہے۔

صرف صغیر: اِحْمَرَّ[1] يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فهو مُحْمَرٌّ[2] الأمر منه: اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِرْ، والنهى عنه: لاتَحْمَرَّ لاتَحْمَرِّ، لاتَحْمَرِرْ.

---

(۱) اِحْمَرَّ اصل میں اِحْمَرَرَ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اول کو ساکن کر کے ثانی میں ادغام کیا اِحْمَرَّ ہوا۔ يَحْمَرُّ، مُحْمَرٌّ وغیرہ میں بھی یہی ادغام ہوا ہے اور امر و نہی میں وقف کی وجہ سے اجتماع ساکنین ہوتا ہے اس لئے کبھی دوسری را کو فتحہ دیتے ہیں، کبھی کسرہ اور کبھی فکّ ادغام کرتے ہیں ۱۲

(۲) مُحْمَرٌّ میں میم کا فتحہ طلبہ کو خلجان میں نہ ڈالے، میم آخری حرف سے پہلے والا حرف نہیں ہے جس پر اسم فاعل میں کسرہ آتا ہے، کیونکہ مُحْمَرٌّ کی اصل مُحْمَرِرٌ ہے ۱۲

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو، اور ہر ایک کی صرف صغیر کرو۔

الاِبْيِضَاضُ: سفید ہونا	الاِصْفِرَارُ: زرد ہونا	الاِخْضِرَارُ: سبز ہونا
الاسْوِدَادُ: کالا ہونا	الاِبْلِقَاقُ: سیاہ وسفید داغوں والا ہونا	الاِغْبِرَارُ: گرد آلود ہونا

باب پنجم: اِفْعِيلَالٌ جیسے اِحْمِيرَارٌ: آہستہ آہستہ بہت سرخ ہونا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد الف اور لام کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے اور یہ الف مصدر میں یا سے بدل جاتا ہے۔

صرف صغیر: اِحْمَارَّ يَحْمَارُّ احْمِيرَارًا فهو مُحْمَارٌّ، الأمر منه: اِحْمَارَّ، اِحْمَارِّ، اِحْمَارِرْ، والنهي عنه: لاتَحْمَارَّ، لاتَحْمَارِّ، لاتَحْمَارِرْ.

مصادر برائے تمرین

الاِسْمِيرَارُ: گندمی رنگ ہونا	الاِدْهِيمَامُ: سخت سیاہ ہونا
الاِصْحِيرَارُ: گھاس کا خشک ہونا	الاِكْمِيتَاتُ: سرخ وسیاہ ہونا

﴿فائدہ﴾ باب اِفْعِلَالٌ اور اِفْعِيلَالٌ سے زیادہ تر وہ افعال آتے ہیں جن میں رنگ اور عیب کے معنی ہوتے ہیں اور یہ دونوں باب ہمیشہ لازم ہوتے ہیں۔

باب ششم: اِفْعِيلَالٌ جیسے اِخْشِيشَانٌ: سخت کھردرا ہونا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد واو اور لام کلمہ سے پہلے عین کلمہ کا ہم جنس حرف زائد ہے اور یہ واو مصدر میں یا سے بدل جاتا ہے۔

صرف صغیر: اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اخْشِيشَانًا فهو مُخْشَوْشِنٌ، الأمر منه: اِخْشَوْشِنْ، والنهي عنه: لاتَخْشَوْشِنْ الظرف منه مُخْشَوْشَنٌ۔

مصادر برائے تمرین

الاِمْلِيلَاحُ: پانی کا کھاری ہونا	الاِخْدِيدَابُ: کبڑا ہونا
الاِخْرِيرَاقُ: کپڑے کا پھٹ جانا	الاِخْلِيلَاقُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔

﴿فائدہ﴾ یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے اور کبھی متعدی بھی آتا ہے، جیسے اِحْلَوْلَيْتُهُ: میں نے اس کو شیریں سمجھا۔

باب ہفتم: اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ: گھوڑے کا دوڑنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور لام کلمہ سے پہلے واو مشدد (ڈبل واو) تین حرف زائد ہیں اور یہ باب لازم ہے اور قرآن مجید میں نہیں آیا۔

صرف صغیر: اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اجْلِوَّاذًا فهو مُجْلَوِّذٌ الأمر منه: اِجْلَوِّذْ، والنهي عنه: لَاتَجْلَوِّذْ، والظرف منه: مُجْلَوَّذٌ.

مصادر برائے تمرین

الاِعْلِوَّاطُ: اونٹ کی گردن میں لٹک کر سوار ہونا	الاِخْرِوَّاطُ: سفر کے راستہ کا لمبا ہونا۔

باب ہشتم: اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ: بوجھل ہونا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ، فا کلمہ کا پہلا مدغم حرف اور فا کلمہ کے بعد الف زائد ہیں۔

صرف صغیر: اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اثَّاقُلًا فهو مُثَّاقِلٌ، الأمر منه: اثَّاقِلْ، والنهي عنه: لَاتَثَّاقِلْ

مصادر برائے تمرین

الاِسَّاقُطُ: درخت سے میوے کا گرنا	الاِشَّابُهُ: ہم شکل ہونا
الاِصَّالُحُ: باہم صلح کرنا۔	

باب نہم: اِفَّعُّل جیسے اِطَّهُّرٌ: پاک ہونا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاکلمہ کا پہلا مدغم حرف اور عین کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے۔
صرف صغیر: اِطَّهُّرَ یَطَّهُّرُ اطَّهُّرًا فهو مُطَّهُّرٌ، الأمر منه: اطَّهُّرْ، والنهى عنه: لاتَطَّهُّرْ.

مصادر برائے تمرین

الازّمّل: کپڑا سر پر کھینچنا	الاِضّرُّعُ: زاری کرنا
الاِجّنّبُ: دور ہونا	الاِذّكُّرُ: نصیحت قبول کرنا۔

﴿فائدہ﴾ باب اِفّاعُل اور اِفَّعُّل مستقل باب نہیں ہیں بلکہ باب تَفَاعُلْ اور تَفَعُّلْ کی فرع ہیں (۱) اس وجہ سے بعض حضرات باہمزۂ وصل کے سات ہی باب بیان کرتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب

اِکْرَام، تَکْرِیْمْ، تَقَبُّلْ نام مُقَاتَلَه وَ تَقَابُلْ شد تمام

باب اول اِفْعَال جیسے اِکْرَامٌ: عزت کرنا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزۂ قطعی زائد ہے۔
صرف صغیر: اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فهو مُکْرِمٌ، وأُكْرِمَ يُکْرَمُ اِکْرَامًا فهو مُکْرَمٌ، الأمر منه: اَکْرِمْ، والنهى عنه: لاتُكْرِمْ.
﴿فائدہ﴾ اس باب کے امر حاضر میں ہمزہ قطعی ہے، مضارع میں یہ ہمزہ گر گیا

(۱) اِفَّاعُلٌ اصل میں تَفَاعُلٌ تھا، جیسے اِثَّاقُلَ اصل میں تَثَاقُلَ تھا اور اِفَّعُّلٌ اصل میں تَفَعُّلٌ تھا جیسے اِطَّهُّرَ اصل میں تَطَهُّرَ تھا، تا کو فاکلمہ سے بدل کر ادغام کیا اور مدغم کا پہلا حرف چونکہ ساکن ہوتا ہے اس لئے شروع میں ہمزۂ وصل بڑھا یا تو یہ دو باب پیدا ہو گئے ۱۲

ہے، کیونکہ واحد متکلم میں دو ہمزہ اکٹھا ہو جاتے ہیں[1] جو باعث ثقل ہے اس لئے پہلے واحد متکلم سے ہمزہ کو حذف کیا، پھر باقی صیغوں سے بھی حذف کر دیا تا کہ سب صیغے یکساں رہیں امر حاضر میں وہ ہمزہ لوٹ آیا ہے۔

مصادر برائے تمرین

الإسْلَامُ: مسلمان ہونا، اطاعت میں گردن جھکانا	اَلْإِذْهَابُ: لے جانا
اَلْإِعْلَانُ: ظاہر کرنا	اَلْإِخْرَاجُ: نکالنا
اَلْإِطْعَامُ: کھانا کھلانا	اَلْإِصْلَاحُ: درست کرنا

باب دوم: تَفْعِيْلٌ جیسے تَصْرِيْفٌ: پھیرنا، پھرانا، اس کی ماضی میں عین کلمہ کا ہم جنس حرف زائد ہے۔

صرف صغیر: صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفًا فهو مُصَرِّفٌ، وَصُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفًا فهو مُصَرَّفٌ، الأمر منه: صَرِّفْ، والنهي عنه: لَاتُصَرِّفْ.

﴿فائدہ﴾ باب تفعِیل کا مصدر فِعَالٌ، فِعَّالٌ، تَفْعَالٌ اور تَفْعِلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے کِذَابٌ، کِذَّابٌ، تَکْرَارٌ اور تَجْرِبَةٌ۔

مصادر برائے تمرین

التَّكْذِيْبُ: جھٹلانا	التَّقْدِيْمُ: آگے کرنا	التَّعْجِيْلُ: جلدی کرنا
التَّعْظِيْمُ: عزت کرنا	التَّبْلِيْغُ: پہنچانا	التَّذْكِيْرُ: یاد دلانا

باب سوم: تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ: قبول کرنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تا اور عین کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے۔

صرف صغیر: تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ، وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبَّلٌ،

(۱) واحد مذکر غائب يُكْرِمُ اصل میں يُأَكْرِمُ تھا اور واحد متکلم أُكْرِمُ اصل میں أُأَكْرِمُ تھا۔

الأمر منه: تَقَبَّلْ، والنهي عنه : لاتَقَبَّلْ

﴿فائدہ﴾ باب تفعُّلْ، تفاعُلْ، تفعلُلْ اور اس کے ملحقات میں جہاں اول کلمہ میں دوتا جمع ہوں ایک کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے تتقبّلُ[1] میں تقبّلُ کہنا درست ہے۔

تمرین

مصادر ذیل یاد کرو اور ان کی صرف صغیر کرو۔

التَّعَجُّلُ جلدی کرنا۔	التَّلَبُّثُ: دیر کرنا	التَّفَكُّهُ: میوہ کھانا	التَّبَسُّمُ: مسکرانا

باب چہارم: مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ آپس میں جنگ کرنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ کے بعد الف زائد ہے۔

صرف صغیر: قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالاً فهو مُقَاتِلٌ، وَقُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالاً فهو مُقَاتَلٌ، الأمر منه : قَاتِلْ، والنهي عنه: لاتُقَاتِلْ۔

﴿فائدہ﴾ باب مفاعلہ کا مصدر فِعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے مگر جب فاکلمہ یا ہو تو مُفَاعَلَةٌ[2] ہی آتا ہے۔

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو، اور ہر ایک کی صرف صغیر کرو

اَلْمُعَاقَبَةُ وَالْعِقَابُ: سزا دینا	اَلْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ: دھوکہ دینا
اَلْمُشَارَكَةُ: باہم شرکت کرنا	اَلْمُلَازَمَةُ: ایک دوسرے کے ساتھ لازم ہونا

باب پنجم: تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ: آمنے سامنے ہونا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے تا اور فاکلمہ کے بعد الف زائد ہے۔

صرف صغیر: تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلاً فهو مُتَقَابِلٌ، وَتُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلاً فهو

(۱) تَتَقَبَّلُ فعل مضارع صیغہ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر ہے ۱۲

(۲) جیسے يَاسَرَ مُيَاسَرَةً: نرمی برتنا، بائیں طرف سے آنا ۱۲

مُتَقَابَلٌ، الأمر منه: تَقَابَلْ، والنهی عنه: لاتَقَابَلْ(۱)

مصادر برائے تمرین

التَّفَاخُرُ: ایک دوسرے پر فخر کرنا	التَّعَارُفُ: ایک دوسرے کو پہچاننا
التَّخَافُتُ: ایک دوسرے پوشیدہ بات کرنا	التَّقَاتُلُ: باہم لڑنا

﴿نوٹ﴾ ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کے ابواب رباعی کے بیان کے بعد(۲) آئیں گے

فعل رُباعی کا بیان

رباعی: وہ فعل ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں پھر رباعی کی دو قسمیں ہیں رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ۔

① رباعی مجرد: وہ رباعی ہے جس کی ماضی میں کوئی زائد حرف نہ ہو، رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے جو لازم اور متعدی دونوں طرح آتا ہے۔

② رباعی مزید فیہ: وہ رباعی ہے جس کی ماضی میں چار حروفِ اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو۔ پھر رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں باہمزۂ وصل اور بے ہمزۂ وصل، باہمزۂ وصل کے دو باب ہیں، اور دونوں لازم ہیں۔ اور بے ہمزۂ وصل کا صرف ایک باب ہے اور وہ بھی لازم ہے۔

رباعی مجرد کا ایک باب

رباعی مجرد فَعْلَلَةٌ جیسے دَحْرَجَةٌ: لڑھکانا اس باب کا مصدر فِعْلَالٌ اور فَعْلَلی کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے زِلْزَالٌ: پھسلانا، اور قَهْقَرىٰ: پچھلے پاؤں پلٹنا۔

(۱) فعل نہی میں ایک تا محذوف ہے ۱۲ (۲) کیونکہ ملحق برباعی کو رباعی کے بیان کے بعد ہی سمجھا جا سکتا ہے ۱۲

صرف صغیر: دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرِجٌ، ودُحْرِجَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرَجٌ، الأمر منه: دَحْرِجْ، والنهي عنه: لاتُدَحْرِجْ.

مصادر برائے تمرین

اَلْبَعْثَرَةُ: اٹھانا	اَلْعَسْكَرَةُ: لشکر تیار کرنا	اَلْقَنْطَرَةُ: پل بنانا
اَلْمَضْمَضَةُ: کلی کرنا	اَلزَّعْفَرَةُ: زعفران سے رنگنا	اَلزَّلْزَلَةُ: بھونچال لانا

رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے دو باب

باب اول: اِفْعِنْلَالٌ جیسے اخْرِنْجَامٌ: جمع ہونا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔

صرف صغیر: اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فهو مُحْرَنْجِمٌ، الأمر منه: اِحْرَنْجِمْ، والنهي عنه: لاتَحْرَنْجِمْ.

مصادر برائے تمرین

اَلْاِبْرِنْشَاقُ: خوش ہونا	اَلْاِبْلِنْدَاحُ: جگہ کا کشادہ ہونا
اَلْاِسْلِنْطَاحُ: چت لیٹنا	اَلْاِعْرِنْكَاسُ: بال کا سیاہ ہونا۔

باب دوم: اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ: رونگٹے کھڑے ہونا، کانپنا، اس کی ماضی میں شروع میں ہمزۂ وصل اور آخر میں دوسرے لام کلمہ کا ہم جنس حرف زائد ہے۔

صرف صغیر: اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فهو مُقْشَعِرٌّ، الأمر منه: اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ، والنهي عنه: لاتَقْشَعِرَّ، لاتَقْشَعِرِّ، لاتَقْشَعْرِرْ،

مصادر برائے تمرین

اَلْاِقْمِطْرَارُ: منتشر ہونا، سکڑنا	اَلْاِشْفِتْرَارُ: پراگندہ ہونا، تتر بتر ہونا

اَلْإِشْمِخْرَارُ: طویل ہونا، بلند ہونا	اَلْاِزْمِهْرَارُ: آنکھ کا سرخ ہونا، دن کا سخت سردی والا ہونا

رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب

رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل: تَفَعْلُلٌ جیسے تَدَحْرُجٌ: لڑھکنا، اس کی ماضی میں شروع میں تا زائد ہے۔

صرف صغیر: تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فهو مُتَدَحْرِجٌ ، الأمر منه: تَدَحْرَجْ، والنهي عنه: لَاتَتَدَحْرَجْ.

مصادر برائے تمرین

اَلتَّزَنْدُقُ: زندیق (بددین) ہونا	اَلتَّبَخْتُرُ: ناز سے چلنا	اَلتَّبَرْقُعُ: برقع پہننا

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کا بیان

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی وہ ثلاثی مجرد ہے جس میں کوئی حرف اس غرض سے بڑھایا گیا ہو کہ وہ رباعی کے ہم وزن ہو جائے، جیسے جَلَبَ میں ایک با بڑھائی تاکہ وہ دَحْرَجَ کے وزن پر ہو جائے۔

الحاق کے لئے شرط یہ ہے کہ دونوں بابوں کے مصدر بھی ہم وزن ہوں، پس جَلْبَبَ ملحق ہے اور اَكْرَمَ ملحق نہیں ہے(۱)

ملحق اور ملحق بہ: جو فعل ملایا جاتا ہے اس کو مُلْحَقْ کہتے ہیں، اور جس کے ساتھ ملایا جاتا ہے اس کو مُلْحَقْ بہٖ کہتے ہیں، جیسے جلبب ملحق ہے اور دَحْرَجَ ملحق بہ ہے۔

الحاق کا فائدہ: یہ ہے کہ ملحق میں بھی وہی خاصیت پیدا ہو جاتی ہے جو ملحق بہ میں ہوتی ہے(۲)

(۱) کیونکہ جَلْبَبَةٌ اور دَحْرَجَةٌ ہم وزن ہیں اور اِكْرَامٌ، دَحْرَجَةٌ کے وزن پر نہیں ہے ۱۲

(۲) خاصیات ابواب کا بیان حصہ سوم میں آئے گا ۱۲

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں: ملحق برباعی مجرد اور ملحق برباعی مزید فیہ پھر ملحق برباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں ملحق بہ تَدَحْرَجَ اور ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں۔ اور ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ اور ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات باب

جَلْبَبَ، قَلْنَسَ پس جَوْرَبَ دان سَرْوَلَ، خَيْعَلَ پس شَرْيَفَ خوان
هفتمیں باب قَلْسات است بے گماں

﴿فائدہ﴾ یہ ساتوں باب متعدی ہیں[1] اس لئے ان کی گردانوں میں مجہول اور اسم مفعول آئیں گے۔

باب اول: فَعْلَلَةٌ جیسے جَلْبَبَةٌ: چادر یا قمیص پہنانا، اس کی ماضی میں لام کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد[2] ہے۔

صرف صغیر: جَلْبَبَ[3] يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبِبٌ، وَجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبَبٌ، الأمر منه: جَلْبِبْ، والنهي عنه: لَاتُجَلْبِبْ.

باب دوم: فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ: ٹوپی پہنانا، اس کی ماضی میں عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔

صرف صغیر: قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنِسٌ، وَقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنَسٌ الأمر منه: قَلْنِسْ، والنهي عنه: لَاتُقَلْنِسْ.

---

(۱) میزان اور صرف کی بعض اردو کتابوں میں جو لازم کا ترجمہ کیا ہے وہ غلط ہے۔ علم الصیغہ میں متعدی کا ترجمہ کیا ہے وہی صحیح ہے ۱۲ (۲) اور ملحق بہ، دَحْرَجَ میں دونوں لام اصلی ہیں ۱۲

(۳) اب مصادر برائے تمرین نہیں لکھے جائیں گے کیونکہ اب سب گردانیں ملحق بہ، دَحْرَجَ، تَدَحْرَجَ، اور اِحْرَنْجَمَ کے ہم وزن ہوں گی ۱۲

باب سوم: فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ: پاتابہ پہنانا، اس کی ماضی میں فاکلمہ کے بعد واو زائد ہے۔

صرف صغیر: جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرِبٌ، وجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرَبٌ ،الأمر منه: جَوْرِبْ، والنهي عنه: لَاتُجَوْرِبْ.

باب چہارم: فَعْوَلَةٌ جیسے سَرْوَلَةٌ: پائجامہ پہنانا۔ اس کی ماضی میں عین کلمہ کے بعد واو زائد ہے۔

صرف صغیر: سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوِلٌ ،وسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوَلٌ، الأمر منه: سَرْوِلْ، والنهي عنه :لَاتُسَرْوِلْ.

باب پنجم: فَيْعَلَةٌ جیسے خَيْعَلَةٌ: بے آستین کا کرتا پہنانا، اس کی ماضی میں فاکلمہ کے بعد یا زائد ہے(۱)

صرف صغیر: خَيْعَلَ يُخَيْعِلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعِلٌ، وخُوْعِلَ (۲) يُخَيْعَلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعَلٌ، الأمر منه: خَيْعِلْ، والنهي عنه: لَاتُخَيْعِلْ.

باب ششم: فَعْيَلَةٌ جیسے شَرْيَفَةٌ: کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کو کاٹنا، اس کی ماضی میں عین کلمہ کے بعد یا زائد ہے۔

صرف صغیر: شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ شَرْيَفَةً فَهُوَ مُشَرْيِفٌ، وَشُرْيِفَ يُشَرْيَفُ شَرْيَفَةً،فهو مُشَرْيَفٌ الأمر منه: شَرْيِفْ،والنهي عنه: لَاتُشَرْيِفْ.

باب ہفتم: فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ: ٹوپی پہنانا، اس کی ماضی میں لام کلمہ کے بعد الف زائد ہے جو یا سے بدلا ہوا ہے(۳)

---

(۱) صرف یہ باب قرآن مجید میں آیا ہے، دیکھئے سورۃ الغاشیہ آیت ۲۲ اَلْمُسَيْطِرُ: دارو غہ ہونا، محافظ ہونا ۱۲

(۲) خُوْعِلَ اصل میں خُيْعِلَ تھا، یا ساکن ما قبل مضموم تھا، اس لئے یا کو واو سے بدل دیا ۱۲

(۳) اس لئے کہ فَعْلَاةٌ کی اصل فَعْلَيَةٌ ہے جیسے قَلْسَاةٌ کی اصل قَلْسَيَةٌ ہے، یا متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا الف سے بدل گئی ہے ۱۲

صرف صغیر: قَلْسیٰ یُقَلْسِیْ قَلْسَاۃً فھو مُقَلْس، وقُلْسِیَ یُقَلْسٰی قَلْسَاۃً فھو مُقَلْسیً، الأمر منہ قَلْسِ، والنھی عنہ لا تُقَلْسِ(۱)

ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ باب

رباعی مزید فیہ کے ساتھ ملحق تمام ابواب لازم ہیں، اس لئے کہ ملحق بہ لازم ہے، پس ان ابواب سے مجہول اور اسم مفعول نہیں آئیں گے۔ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھوں بابوں میں دودو حرف زائد ہیں ایک تا دوسرا ایک اور حرف جو ہر باب میں مختلف ہے، اور وہی علامتِ باب ہے، یہ تمام ابواب قرآن مجید میں نہیں آئے اور ان کے مضارع اور نہی میں جہاں دو تا جمع ہوں ایک کا حذف جائز ہے۔ وہ آٹھ ابواب یہ ہیں ؎

اَلتَّجَلْبُبْ دگر تَقَلْنُسْ خواں پس تَمَسْکُنْ دیگر تعفرُتْ داں

پس تَجَوْرُبْ ہم از تَسَرْوُلْ گو پس تَخَیْعُلْ، تَقَلْسِ لے خوشخو!

باب اول: (۲) تَفَعْلُلْ جیسے تَجَلْبُبْ: چادر یا قمیص پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ لام ثانی زائد ہے۔

صرف صغیر: تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فھو مُتَجَلْبِبٌ، الأمر منہ: تَجَلْبَبْ، والنھی عنہ: لاتَجَلْبَبْ

باب دوم: تَفَعْنُلْ جیسے تَقَلْنُسْ: ٹوپی پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔

صرف صغیر: تَقَلْنَسَ یَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فھو مُتَقَلْنِسٌ، الأمر منہ: تَقَلْنَسْ، والنھی عنہ: لاتَقَلْنَسْ.

---

(۱) اس باب کے اکثر صیغوں میں تعلیل ہوئی ہے جس کا بیان حصہ سوم میں آئے گا ۱۲

(۲) ان آٹھوں بابوں کی صرف صغیر تَدَحْرَجَ کی صرف صغیر کی طرح ہے، یہ بات طلبہ کے ذہن نشین کی جائے نیز علامتِ باب بھی اچھی طرح یاد کرائی جائے ۱۲

باب سوم: تَمَفْعُلٌ(۱) جیسے تَمَسْکُنٌ: مسکین ہونا، اس کی ماضی میں شروع میں تا کے بعد میم بھی زائد ہے۔

صرف صغیر: تَمَسْکَنَ یَتَمَسْکَنُ تَمَسْکُنًا فھو مُتَمَسْکِنٌ، الأمر منه: تَمَسْکَنْ، والنهی عنه: لاتَمَسْکَنْ(۲)

باب چہارم: تَفَعْلُةٌ جیسے تَعَفْرُتٌ: بھوت بننا، خبیث ہونا، اس کی ماضی میں ایک تا شروع میں زائد ہے اور ایک اخیر میں

صرف صغیر: تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فھو مُتَعَفْرِتٌ، الأمر منه: تَعَفْرَتْ، والنهی عنه: لاتَتَعَفْرَتْ.

باب پنجم: تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ: پاتابہ پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ فا کلمہ کے بعد واو زائد ہے۔

صرف صغیر: تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فھو مُتَجَوْرِبٌ، الأمر منه: تَجَوْرَبْ، والنهی عنه: لاتَتَجَوْرَبْ.

باب ششم: تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ: پائجامہ پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ عین کلمہ کے بعد واو زائد ہے۔

صرف صغیر: تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلاً فھو مُتَسَرْوِلٌ، الأمر منه: تَسَرْوَلْ، والنهی عنه: لاَ تَتَسَرْوَلْ.

باب ہفتم: تَفَیْعُلٌ جیسے تَخَیْعُلٌ: بے آستین کا کرتا پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ فا کلمہ کے بعد یا زائد ہے۔

صرف صغیر: تَخَیْعَلَ یَتَخَیْعَلُ تَخَیْعُلاً فھو مُتَخَیْعِلٌ، الأمر منه: تَخَیْعَلْ، والنهی عنه: لاتَتَخَیْعَلْ.

---

(۱) صاحب میزان نے اس باب کو شاذ بلکہ غلط کہا ہے یہ بات درست معلوم نہیں ہوتی، تفصیل حصہ سوم میں آئے گی ۱۲ (۲) لاتَجَلْبَبْ لاتقلنس اور لاتمسکن میں ایک تا محذوف ہے ۱۲

بابِ ہشتم: تَفَعُّلٌ[1] جیسے تَقَلْسٍ: ٹوپی پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ لام کلمہ کے بعد یا زائد ہے جو الف سے بدل گئی ہے۔

صرف صغیر: تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا فھو مُتَقَلْسٍ، الأمر منه: تَقَلْسَ، والنھی عنه: لاَ تَتَقَلْسَ

ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب

باب اول: اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ: سینہ نکلنا اور پیٹھ دھنسنا[2] اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے۔

صرف صغیر: اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فھو مُقْعَنْسِسٌ، الأمر منه: اِقْعَنْسِسْ، والنھی عنه: لاتَقْعَنْسِسْ.

باب دوم: اِفْعِنْلاءٌ[3] جیسے اِسْلِنْقَاءٌ: چت لیٹنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد یا زائد ہے، جو الف سے بدل گئی ہے۔

صرف صغیر: اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً فھو مُسْلَنْقٍ، الأمر منه: اِسْلَنْقِ، والنھی عنه: لاتَسْلَنْقِ

---

(۱) تَفَعُّلٌ اصل میں تَفَعُّلُیٌ تھا جیسے تَقَلْسٍ اصل میں تَقَلْسُیٌ تھا، یا کے ماقبل کسرہ چاہئے اس لئے لام کلمہ کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا، پھر یا پر ضمہ بھاری تھا اس لئے اس کو حذف کیا، تو دو ساکن اکٹھا ہوئے (ی اور تنوین) پس یا کو حذف کر کے تنوین لام کلمہ کو دیدی اور ضمہ کی تنوین کسرہ سے بدل دی تو تَفَعُّلٍ اور تَقَلْسٍ ہوا، یہی تعلیل اس وزن پر آنے والے تمام مصادر میں ہوئی ہے ۱۲ (۲) کوبڑا ہونے کی ضد ۱۲ (۳) اِفْعِنْلاءٌ اصل میں اِفْعِنْلَایٌ تھا یا طرف کلمہ میں، الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی، اس لئے یا کو ہمزہ سے بدل دیا ۱۲

سوالات

- وزن اور باب کس کو کہتے ہیں؟
- ثلاثی اور رباعی کی کتنی قسمیں ہیں؟
- ثلاثی مزید فیہ کی تعریف مع مثال بیان کرو
- رباعی مزید فیہ کی تعریف مع مثال بیان کرو
- مطرد اور شاذ کی تعریف بیان کرو
- ثلاثی مجرد شاذ کے ابواب مع وزن بیان کرو
- باب سمع کی کیا خصوصیت ہے؟
- باب کرم کی کیا خصوصیت ہے؟
- ثلاثی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے نو باب مع وزن بیان کرو(۲)
- باب افعال کا ہمزہ قطعی ہے یا وصلی؟
- ہمزہ قطعی اور ہمزہ وصلی میں کیا فرق ہے؟
- باب تفعیل کے مصادر دوسرے کن کن اوزان پر آتے ہیں؟
- باب فعللۃ کا مصدر دوسرے کونسے وزنوں پر آتا ہے؟
- رباعی مجرد کے کتنے ابواب ہیں؟ مع وزن بیان کرو
- فعل کی ابتداء کتنی قسمیں ہیں؟ فعل ثنائی ہوتا ہے؟
- ثلاثی مجرد کی تعریف مع مثال بیان کرو
- رباعی مجرد کی تعریف مع مثال بیان کرو
- ثلاثی مجرد کی کتنی قسمیں ہیں؟
- ثلاثی مجرد مطرد کے ابواب وزن کے ساتھ بیان کرو(۱)
- مصدر معروف اور مصدر مجہول میں کیا فرق ہے؟
- باب فتح کی کیا خصوصیت ہے؟
- حروف زیادت کیا ہیں اور انکا کیا مطلب ہے؟
- ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب مع وزن بیان کرو
- باب افعال کا ہمزہ مضارع کے صیغوں میں کیوں گر جاتا ہے؟
- باب مفاعلہ کا مصدر دوسرے کونسے وزن پر آتا ہے؟
- مضارع کی علامت کن کن ابواب میں مضموم ہوتی ہے؟
- رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے ابواب کیا کیا ہیں مع وزن بیان کرو

---

(۱) اس طرح شمار کریں پہلا باب فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے نصر ینصر دوسرا باب فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے ضرب يضرب الخ ۱۲ (۲) اس طرح شمار کریں: پہلا باب افتعال جیسے اجتناب: پرہیز کرنا الخ

● رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے کتنے ابواب ہیں؟ مع وزن بیان کرو

● الحاق کے لئے کیا شرط ہے؟

● الحاق کا کیا فائدہ ہے؟

● ملحق برباعی مزید فیہ کے تمام ابواب لازم کیوں ہیں؟

● ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے ابواب مع اوزان بیان کرو

● ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کی تعریف مع مثال بیان کرو

● ملحق اور ملحق بہ کس کو کہتے ہیں؟

● ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے ابواب مع اوزان بیان کرو

● ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے ابواب مع اوزان بیان کرو

ہفت اقسام کا بیان

اسماء وافعال کی حروف اصلی کے اعتبار سے چار قسمیں ہیں: صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف۔

① صحیح: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ، حرف علت اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں، جیسے ضَرَبَ دَحْرَجَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ، سَفَرْجَلٌ.

② مہموز: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ ہو، مہموز کی تین قسمیں ہیں: مہموز الفا، مہموز العین اور مہموز اللام۔

(۱) مہموز الفا: وہ کلمہ ہے جس کا فا کلمہ ہمزہ ہو، جیسے أَمَرَ (حکم کیا)

(۲) مہموز العین: وہ کلمہ ہے جس کا عین کلمہ ہمزہ ہو، جیسے سَأَلَ (پوچھا، مانگا)

(۳) مہموز اللام: وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ ہمزہ ہو، جیسے قَرَأَ (پڑھا)

③ معتل: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں حرف علت ہو۔ معتل کی دو قسمیں ہیں: معتل یک حرفی اور معتل دو حرفی [1] اول کو معتل مفرد اور صرف معتل کہتے ہیں اور

[1] معتل سہ حرفی صرف دو لفظ ہیں: واوٌ اور یایٌ قلت امثلہ کی وجہ سے اس کو مستقل قسم شمار نہیں کیا ۱۲

ثانی کو لفیف کہتے ہیں، معتل مفرد کی تین قسمیں ہیں: معتل فا، اس کو "مثال" کہتے ہیں، معتل عین، اس کو "اجوف" کہتے ہیں، اور معتل لام اس کو "ناقص" کہتے ہیں۔

(۱) مثال: وہ معتل ہے جس کے فا کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پھر اگر حرف علت واو ہو تو اسکو "مثال واوی" کہتے ہیں، جیسے وَعَدَ (وعدہ کیا) اور اگر حرف علت یا ہو تو اس کو "مثال یائی" کہتے ہیں، جیسے یَسَرَ (نرم ہوا)(۱)

(۲) اجوف: وہ معتل ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پھر اگر حرف علت واو ہو تو اس کو "اجوف واوی" کہتے ہیں، جیسے قَوْلٌ (کہنا) اور اگر حرف علت یا ہو تو اس کو "اجوف یائی" کہتے ہیں، جیسے لَیْلٌ (رات)

(۳) ناقص: وہ معتل ہے جس کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، پھر اگر حرف علت واو ہو تو اس کو "ناقص واوی" کہتے ہیں، جیسے عَفْوٌ (درگزر کرنا) اور اگر حرف علت یا ہو تو اس کو "ناقص یائی" کہتے ہیں، جیسے رَمْیٌ (تیر پھینکنا)

لفیف کی دو قسمیں ہیں: لفیف مفروق اور لفیف مقرون۔

(۱) لفیف مفروق: وہ لفیف ہے جس میں دونوں حرف علت الگ الگ ہوں، جیسے وَحْیٌ (وحی)

(۲) لفیف مقرون: وہ لفیف ہے جس میں دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں، جیسے یَوْمٌ (دن) طَوْیٌ (لپیٹنا)

④ مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں، جیسے مَدٌّ اور سَبَبٌ مضاعف کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی

(۱) مضاعف ثلاثی: وہ مضاعف ہے جس میں ایک حرف مکرر ہو جیسے مَدٌّ اور سَبَبٌ

(۲) مضاعف رباعی: وہ مضاعف ہے جس میں دو حرف مکرر ہوں، جیسے زَلْزَلَ (بھونچال لایا) ذَبْذَبَ (لٹکی ہوئی چیز نے حرکت کی)

---

(۲) مثال، اجوف اور ناقص میں الف اصلی نہیں ہوتا جہاں بھی الف ہوگا واو یا یا سے بدلا ہوا ہوگا ۱۲

﴿فائدہ﴾ ابحاث کی زیادتی کی وجہ سے معتل کی چار قسموں یعنی مثال، اجوف ناقص، اور لفیف کو مستقل شمار کیا جاتا ہے، اس طرح بنیادی قسمیں سات ہو جاتی ہیں، جن کو "ہفت اقسام" کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

صحیح است و مثال است و مضاعف لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

کلمہ کی اصل معلوم کرنے کا طریقہ

اب تک ہفت اقسام میں سے صحیح کی گردانیں بیان کی گئی ہیں باقی چھ اقسام کی گردانیں حصہ سوم میں آئیں گی۔ ان گردانوں میں تعلیل (تبدیلی) ہو گی اور کلمہ کی اصلی شکل بدلے گی۔ ایسے صیغوں کی اصل شکل معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو صحیح کے صیغوں کے ہم وزن کیا جائے، مثلاً جَآءٍ (آنے والا) اسم فاعل ہے جَاءَ یَجِيءُ مَجِيئًا کا جو باب ضرب سے مہموز العین، ناقص یائی ہے[1]، اب جَاءَ کو بروزن ضَرَبَ کیا جائے تو اس کی اصل جَيَئَ نکلے گی اور یَجِيءُ کو بروزن یَضْرِبُ کیا جائے تو اسکی اصل یَجْيِئُ نکلے گی، اور جَاءٍ کو بروزن ضَارِبٌ کیا جائے تو اسکی اصل جَاءِیٌ نکلے گی یہی طریقہ تمام تعلیل شدہ کلمات کی اصل معلوم کرنے کا ہے، طلبہ اس کو خوب ذہن نشین کر لیں۔

---

(۱) یعنی عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہے اور لام کلمہ کی جگہ یا ہے اور یہ بات لغت کی کتابوں ہی سے معلوم ہو سکتی ہے کہ کونسا فعل کس باب سے ہے اور اس کی اصل کیا ہے۔
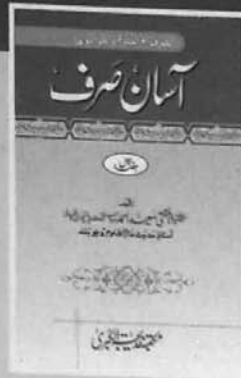
Maktaba Khadija-Tul-Kubra
.17, Shahzaib Tares, (Kitab Market) Urdu Bazar, Karachi-Pakistan. Tel: 021-2752007